प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹر ان چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:09 / Issue : 55 Saturday 27th June 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۵۵ / مورخہ ۲۷ / جون ۲۰۲۶ء، بروز سنیچر، ۱۱ / محرم الحرام / ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹر ٹی ای ٹی امتحان پرچہ لیک ہونے کے شبہ میں پھر ملتوی

ہزاروں امیدواروں میں تشویش مہاراشٹر اسٹیٹ ایگزامینیشن کونسل کا ہنگامی فیصلہ، تحقیقات کا آغاز

ممبئی: خصوصی رپورٹ ضمیر قاضی مہاراشٹر میں ٹیچر ایلیجیبلٹی ٹیسٹ (MAHA-TET) کے امیدواروں کے لیے اہم خبر سامنے آئی ہے۔ امتحان سے ایک دن قبل سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے شبہ کے بعد مہاراشٹر اسٹیٹ ایگزامینیشن کونسل (MSCE) نے امتحان ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق امتحان 28 جون کو ریاست بھر کے مختلف مراکز پر منعقد ہونا تھا، لیکن تھانے ضلع سے پرچہ لیک ہونے کی اطلاع موصول ہونے کے بعد فوری طور پر ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا۔ ابتدائی جانچ میں بعض مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاعات سامنے آنے کے بعد امتحانی عمل کو روکنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ امتحان کی شفافیت اور غیر جانبداری برقرار رکھی جا سکے۔ کونسل نے واضح کیا ہے کہ امیدواروں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ احتیاطی اقدام کے طور پر لیا گیا ہے۔ اس اچانک فیصلے کے باعث ریاست بھر کے لاکھوں امیدواروں میں بے چینی اور مایوسی دیکھی جا رہی ہے، کیونکہ بیشتر امیدوار امتحانی مراکز تک پہنچنے کی تیاری مکمل کر چکے تھے۔ امتحانی کونسل نے کہا ہے کہ نئی تاریخ کا اعلان جلد سرکاری ویب سائٹ اور باضابطہ نوٹیفکیشن کے ذریعے کیا جائے گا۔ ادھر پولیس اور متعلقہ تحقیقاتی اداروں نے مبینہ پرچہ لیک معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اگر تحقیقات میں پرچہ لیک ہونے کی تصدیق ہوتی ہے تو ذمہ دار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تعلیمی ماہرین نے امتحانات کے دوران سکیورٹی نظام مزید مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل نگرانی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ امیدواروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ خبر یا سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہوں پر یقین نہ کریں۔ کونسل نے کہا ہے کہ صرف سرکاری اعلامیوں اور ویب سائٹ پر جاری ہونے والی معلومات کو ہی مستند سمجھا جائے۔ واضح رہے کہ ٹی ای ٹی امتحان ریاست میں اساتذہ کی تقرری کے لیے نہایت اہم تصور کیا جاتا ہے اور ہر سال بڑی تعداد میں امیدوار اس میں شرکت کرتے ہیں۔ امتحان ملتوی ہونے کے باعث امیدواروں کو اگرچہ وقتی دشواری کا سامنا کرنا پڑا ہے، تاہم شفاف امتحانی نظام کو برقرار رکھنے کے لیے اس اقدام کو ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔ اب تمام امیدواروں کی نظریں مہاراشٹر اسٹیٹ ایگزامینیشن کونسل کے آئندہ سرکاری اعلان اور نئی امتحانی تاریخ پر مرکوز ہیں۔

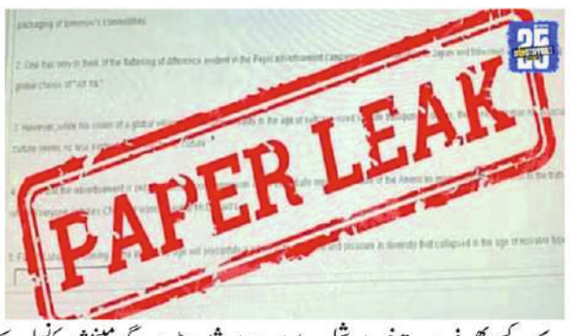

'مودی حکومت غزہ معاملہ پر جرأت کے ساتھ اپنی آواز بلند کرے': راہل گاندھی

دہلی: کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کا ایک مضمون آج انگریزی روزنامہ 'دی انڈین ایکسپریس' میں شائع ہوا، جس کی کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے پذیرائی کی ہے۔ لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے غزہ میں جاری جنگ، فلسطینی عوام کی حالت زار اور ہندوستان کی مایوس کن خارجہ پالیسی کے بارے میں لکھے گئے اس مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی بامعنی رائے سامنے رکھی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''ہم تیزی کے ساتھ اسرائیل کے اسٹریٹجک دائرۂ اثر میں داخل ہوتے جا رہے ہیں، ایسے وقت میں جب دنیا کا بڑا حصہ اس سے دوری اختیار کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی کا دورۂ اسرائیل تاریخ میں ایک حیرت انگیز اسٹریٹجک فیصلے کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔'' راہل گاندھی نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھتے ہیں ''سونیا گاندھی نے اداریہ (مضمون) کے ذریعہ حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی آزاد خارجہ پالیسی کو دوبارہ مضبوط کرے، انسانی اقدار کا تحفظ کرے اور غزہ کے معاملے پر اخلاقی وضاحت اور جرأت کے ساتھ اپنی آواز بلند کرے۔'' انھوں نے سونیا گاندھی کی اس بات پر بھی حمایت کی کہ ''ہندوستانی قومیت کی روح کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کے حق میں آواز بلند کریں، جن کے بچوں کو بے رحمی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ سونیا گاندھی نے اپنے مضمون میں الزام عائد کیا ہے کہ مودی حکومت کی موجودہ خارجہ پالیسی نے ہندوستان کی روایتی اور متوازن سفارتی شناخت کو کمزور کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک مغربی ایشیا میں اپنے فطری اور مؤثر کردار سے محروم ہو گیا ہے۔ سونیا گاندھی نے لکھا ہے کہ ہندوستان تاریخی طور پر فلسطین کے حق خود ارادیت، عالمی امن اور انسانی حقوق کا حامی رہا ہے، لیکن غزہ میں جاری انسانی المیے کے باوجود مرکزی حکومت کی خاموشی باعث تشویش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران فلسطین، ایران اور مغربی ایشیا کے دیگر ممالک کے ساتھ اعتماد پر مبنی تعلقات قائم کیے تھے، لیکن موجودہ حکومت کی پالیسیوں نے اس توازن کو نقصان پہنچایا ہے۔ سونیا گاندھی نے مضمون میں اسرائیل کے تئیں حکومت کے بڑھتے ہوئے جھکاؤ پر بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ جب پوری دنیا غزہ میں ہونے والی تباہی اور عام شہریوں، خصوصاً بچوں کی ہلاکتوں پر تشویش کا اظہار کر رہی ہے،

اقلیتی تحفظ قانون کے مطالبے کو بڑی کامیابی؛ نائب وزیر اعلیٰ سمترا تائی اجیت پوار کے ساتھ مثبت گفتگو سنا ملک، نجیب ملا کی مسلسل پیروی؛ اپوزیشن کے ابو عاصم اعظمی اور امین پٹیل کی بھی حمایت، بھوک ہڑتال مؤخر ممبئی

24 جون (نمائندہ): مہاراشٹر میں اقلیتی برادری کے خلاف بڑھتے ہوئے ناانصافی، مظالم، ماب لنچنگ، نفرت انگیز تقاریر، مذہبی تعصب اور فرقہ وارانہ تشدد کے واقعات کے تناظر میں ''اقلیتی تحفظ قانون'' نافذ کرنے کے مطالبے کے لیے ممبئی کے آزاد میدان میں جاری غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کو اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سمترا تائی اجیت پوار کے ساتھ مثبت مذاکرات کے بعد یہ احتجاج فی الحال مؤخر کر دیا گیا ہے۔ اقلیتی تحفظ سنگھرش سمیتی، مہاراشٹر کے کنوینر ایڈوکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار نے 22 جون کو آزاد میدان، ممبئی میں اس مطالبے کے حق میں بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔ احتجاج کے دوران وزارتِ اقلیتی امور کے سینئر افسران نے مقامِ احتجاج کا دورہ کرتے ہوئے کمیٹی کے عہدیداران سے تبادلۂ خیال کیا، تاہم کمیٹی نے واضح کیا تھا کہ وزیر اعلیٰ یا دونوں نائب وزرائے اعلیٰ میں سے کسی ایک کے ساتھ براہِ راست گفتگو کے بغیر بھوک ہڑتال ختم نہیں کی جائے گی۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ سمترا تائی اجیت پوار نے مطالبے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکموں سے مثبت رپورٹ طلب کی اور ایڈوکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار سے بھوک ہڑتال مؤخر کرنے کی اپیل کی۔ ملاقات کے دوران اقلیتی تحفظ قانون کے مطالبے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے قانونی اقدامات کی راہ تلاش کرے گی۔ اس تحریک کی کامیابی میں رکن اسمبلی سنا ملک اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے سیکریٹری نجیب ملا نے اہم کردار ادا کیا۔ دونوں نے نائب وزیر اعلیٰ کے سامنے اس مسئلے کو مؤثر انداز میں پیش کیا اور مطالبے کی مسلسل پیروی کی۔ احتجاجی مقام پر سنگھرش سمیتی کے رہنما شیخ موسیٰ سر، ایڈوکیٹ عقیل مومن، نبیل الزماں۔ مشیر انعامدار، سلیم خان، شیخ احتشام، عرفات خان، سید سلمان، شیخ معین الدین، رضوان خان، شیخ وزیر، عابد قادری، گڈو چاؤس، عمران خان، واجد مومن، عمران شیکلگر اور شیخ شوکت مفتی اشفاق سمیت ریاست بھر کے مختلف اضلاع کے نمائندے بڑی تعداد میں موجود تھے۔ مہاراشٹر کے مختلف اضلاع اور تعلقوں سے آئے ہوئے شہریوں نے اس تحریک کو بھرپور حمایت دی۔ سماجی کارکنان، سیاسی رہنما، نوجوان، خواتین اور مختلف تنظیموں کے نمائندے بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار نے خبردار کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے دی گئی یقین دہانیوں پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تو ریاست گیر عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کو مساوی انصاف، تحفظ اور آئینی حقوق کی ضمانت فراہم کرنے کے لیے ایک مستقل اقلیتی تحفظ قانون ناگزیر ہے۔

مبینہ ممنوعہ گائے کے گوشت کے معاملے میں تین خواتین گرفتار، چار ملزمین فرار

لکھنو: اتر پردیش کے ضلع کوشامبی کے سرائے عاقل پولیس اسٹیشن علاقے میں مبینہ ممنوعہ گائے کے گوشت کے ساتھ تین خواتین کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ چار مرد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کے مطابق 24 جون کو اطلاع ملی تھی کہ پنارا گوپال پور گاؤں میں کچھ لوگ گائے کا گوشت پکا رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی سرائے عاقل پولیس کی ٹیم گاؤں پہنچی۔ پولیس کو دیکھ کر چار مرد گنجان آبادی اور تنگ گلیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولیس نے مکان کی تلاشی کے دوران ایک برتن سے پکا ہوا اور فریج میں رکھی پلاسٹک کی تھیلی سے تقریباً ایک کلو کچا مبینہ گائے کا گوشت برآمد کیا۔ پولیس کو دیکھ کر تینوں خواتین نے بھی فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم خاتون پولیس نے انہیں موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق پوچھ تاچھ کے دوران خواتین نے بتایا کہ یہ گائے کا گوشت ہے، جسے گھر کے مرد افراد باہر سے لائے تھے۔ اس کا کچھ حصہ پکایا جا رہا تھا جبکہ باقی اگلے دن استعمال کے لئے فریج میں رکھا گیا تھا۔ گرفتار خواتین کی شناخت شمع پروین (زوجہ محمد ارشد)، شائستہ (زوجہ عرفان) اور فاطمہ (زوجہ بڑکو) کے طور پر ہوئی ہے، جو تینوں پنارا گوپال پور گاؤں کی رہائشی ہیں۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد پولیس نے جمعرات کی شام تینوں خواتین کو جیل بھیج دیا۔ سی او جائل ابھیشیک سنگھ نے بتایا کہ اس معاملہ میں ملوث دیگر ملزمین کی تلاش کے لئے پولیس کی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور ان کی گرفتاری کے لئے کارروائی جاری ہے۔

صحافی جاوید پاشاہ کے اعزاز میں تہنیتی تقریب، چالیس سالہ خدمات کا اعتراف

بیڑ (نامہ نگار،) ملیہ ووکیشنل کالج کے لکچرار جاوید پاشاہ حال ہی میں اپنے 38 سالہ تدریسی خدمات سے سبکدوش ہوئے ہیں ہشت پہلو صلاحیتوں کے مالک پاشاہ سر نے تقریباً چار دہائیوں پر محیط نمایاں خدمات انجام دیتے ہوئے ہزاروں طلبہ کی زندگیوں کو نئی سمت دینے والے بیڑ کے ملیہ جونیئر کالج (ووکیشنل) کے سینئر پروفیسر شیخ جاوید پاشا کی سبکدوشی کے موقع پر ملت انگلش اسکول میں ایک شاندار اور پُروقار تہنیتی تقریب منعقد ہوئی۔ بزمِ شمعِ ادب، بیڑ کے زیر اہتمام منعقدہ اس تقریب میں پروفیسر جاوید پاشاہ کو اعزاز اور توصیفی سند سے معززین نے نوازتے ان کی 36 سالہ کاوشوں کو سراہا تقریب کی صدارت بیڑ کے سینئر رہنما و بے لوث قائد سید معین ماسٹر نے کی، جبکہ مہمانانِ خصوصی میں صدر بلدیہ بیڑ کے نمائندے و مدیر شیخ مجیب، گروپ لیڈر فاروق پٹیل، بی جے پی رہنما سلیم جہانگیر، بی جے پی اقلیتی ضلع صدر شیخ ارشاد، نوجوان رہنما نوید الزماں مدیر ابوبکر چاؤس، مدیر ویبھو سوامی، قاضی مجیب الرحمن، ملت گروپ آف اسکولس کے سیکریٹری اور روزنامہ ملت متر کے مدیر عمیر سلیم سر، زاہد حسین سر، ایڈوکیٹ راجن سالوی، غلام صاحب سر، رضوان خان، کونسلرز کی سوداگر، کرکٹ کوچ شیخ اظہر سر، اردو ٹائمز کے صحافی انیس بھائی، شہباز قادری، لالمکانی، عامر سر، اعجاز پٹیل اور شاہ رخ پٹھان سمیت تعلیم، ادب، صحافت اور سماجی میدان سے وابستہ متعدد شخصیات شریک رہیں۔ مقررین نے اپنے خطابات میں پروفیسر جاوید پاشا کی علمی و تعلیمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہزاروں طلبہ کو صرف علم ہی نہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق، سماجی ذمہ داری اور انسانی اقدار سے بھی روشناس کرایا۔ ایک معلم کی حیثیت سے طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ان کی کاوشیں اور معاشرتی شعور مستقبل کی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ پروفیسر جاوید پاشا نے تدریس کے ساتھ ساتھ اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے بھی مسلسل جدوجہد کی۔ مختلف ادبی پروگراموں، مشاعروں، سیمینارز اور سماجی سرگرمیوں کے ذریعے انہوں نے اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ صحافت کے میدان میں بھی ان کی تحقیقی تحریریں، نوآموز صحافیوں کی رہنمائی اور معاشرے میں فکری بیداری پیدا کرنے کی خدمات کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ کھیلوں کے میدان میں بھی ان کی خدمات قابلِ ذکر رہی ہیں۔ گزشتہ 20 برسوں سے وہ بیڑ ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن کی سلیکشن کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کے دور میں متعدد کھلاڑیوں نے ضلع کی نمائندگی کرتے ہوئے ریاستی اور قومی سطح پر کامیابیاں حاصل کیں اور بیڑ ضلع کا نام روشن کیا۔ اپنے خطاب میں پروفیسر جاوید پاشا نے اس اعزاز پر منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تدریس محض ایک ملازمت نہیں بلکہ ایک مقدس فریضہ ہے جس کے ذریعے معاشرے کی تعمیر کی جاتی ہے۔ اس موقع پر مقررین اور حاضرین نے انہیں صحت مند، خوشحال اور طویل زندگی کے ساتھ مسلسل سماجی خدمات انجام دینے کی نیک تمنائیں پیش کیں۔ مقررین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ 36 برسوں کی بے لوث خدمات پر دیا جانے والا یہ اعزاز دراصل تعلیم، ادب اور صحافت کے میدان میں ان کی غیر معمولی وابستگی اور خدمت کا اعتراف ہے۔ اس کامیاب تقریب کے انعقاد میں بزمِ شمعِ ادب، بیڑ کا نمایاں کردار رہا۔ بالخصوص تنظیم کے سیکریٹری اور روزنامہ الہلال ٹائمز و روزنامہ سنگھرش کے مدیر قمر الایمان خان یوسف زئی نے پروگرام کی کامیاب منصوبہ بندی کی۔

بیڑ میں طبی میدان کا اہم سنگِ میل؛ ماہر امراضِ قلب ڈاکٹر ارون بڈے کی جانب سے انتہائی پیچیدہ "IVL" اینجیو پلاسٹی کامیاب

بائی پاس کے قابل نہ ہونے والے شدید مریض پر "شاک ویو" ٹیکنالوجی کا کامیاب استعمال؛ بیڑ ضلع میں عالمی معیار کے جدید علاج کی سہولت

بیڑ (خصوصی رپورٹ) بیڑ ضلع کے پہلے ڈی ایم کارڈیالوجسٹ (ماہر امراضِ قلب) ڈاکٹر ارون شیواجی راؤ بڈے نے طبی میدان میں ایک تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے جدید ترین IVL (Intravascular Lithotripsy) ٹیکنالوجی کے ذریعے ایک نہایت پیچیدہ اینجیو پلاسٹی کامیابی سے انجام دی ہے۔ یہ بیڑ ضلع کی تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی انتہائی پیچیدہ IVL اینجیو پلاسٹی مانی جا رہی ہے۔ مریض کو شدید دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال لایا گیا، جہاں معائنے میں معلوم ہوا کہ دل کی مرکزی شریان میں 95 فیصد سے زیادہ رکاوٹ موجود ہے۔ شریان میں کیلشیم کی سخت تہہ اس قدر جم چکی تھی کہ عام طور پر ایسے مریض کے لیے صرف بائی پاس سرجری ہی واحد مؤثر علاج سمجھی جاتی ہے۔ تاہم اس مریض کو پہلے سے بے قابو ذیابیطس اور گردوں کی سنگین بیماری لاحق تھی، جس کی وجہ سے بائی پاس سرجری انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی تھی۔ مریض کا جسم بڑی سرجری، بے ہوشی اور زخم برداشت کرنے کی حالت میں نہیں تھا، جبکہ اہلِ خانہ بھی اس بڑے آپریشن کے لیے ذہنی طور پر تیار نہیں تھے۔ عام اینجیو پلاسٹی اور IVL میں کیا فرق ہے؟ عام اینجیو پلاسٹی میں خون کی شریان میں موجود نرم چکنائی یا بلاکیج کو ایک سادہ غبارے (بیلون) کی مدد سے دبا کر راستہ کھولا جاتا ہے، لیکن اگر شریان میں سخت کیلشیم کی تہہ جم چکی ہو تو عام بیلون اسے توڑنے میں ناکام رہتا ہے۔ ایسی صورت میں زبردستی بیلون پھلانے سے شریان پھٹنے یا اسٹنٹ صحیح طریقے سے نہ لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ماضی میں اس مسئلے کے حل کے لیے روٹابلیٹر (Rotablator) ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی تھی، جس میں ہیرے کے ذرات کی مدد سے کیلشیم کو رگڑ کر صاف کیا جاتا تھا، مگر اس طریقے میں شریان کو نقصان پہنچنے کا امکان نسبتاً زیادہ رہتا تھا۔ IVL ٹیکنالوجی کیسے کام کرتی ہے؟ IVL (انٹراواسکولر لیتھوٹرپسی) کو دنیا کی جدید ترین اور محفوظ ترین ٹیکنالوجی تصور کیا جاتا ہے۔ اس طریقۂ علاج میں ایک خصوصی کیتھیٹر خون کی شریان میں داخل کیا جاتا ہے، جس میں برقی اخراج کرنے والے آلات نصب ہوتے ہیں۔ جب یہ آلہ کیلشیم سے متاثرہ مقام تک پہنچتا ہے تو اس سے مخصوص سونک شاک ویوز (Sonic Shockwaves) خارج ہوتی ہیں۔ یہ لہریں شریان کے نرم بافتوں کو نقصان پہنچائے بغیر صرف سخت کیلشیم پر اثر انداز ہوتی ہیں، جس سے اس میں باریک دراڑیں پیدا ہو جاتی ہیں اور وہ نرم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وہاں اسٹنٹ آسانی سے نصب کر دیا جاتا ہے اور خون کی روانی دوبارہ معمول پر آ جاتی ہے۔ مہنگا علاج، مگر ہیلتھ انشورنس بنا سہارا یہ جدید اور درآمد شدہ ٹیکنالوجی ہونے کے باعث IVL اینجیو پلاسٹی عام اینجیو پلاسٹی کے مقابلے میں کافی مہنگی ہوتی ہے، جس کا خرچ عام یا متوسط طبقے کے مریض کے لیے برداشت کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ خوش آئند بات یہ رہی کہ اس مریض کے پاس میڈیکل ہیلتھ انشورنس موجود تھا، جس کے تحت اس مہنگے علاج کا خرچ پورا ہو گیا اور اہلِ خانہ کو بڑے مالی بوجھ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ بیڑ کے مریضوں کے لیے ڈاکٹر ارون بڈے کی خدمات ڈاکٹر ارون بڈے بیڑ ضلع کے پہلے ڈی ایم کارڈیالوجسٹ ہیں۔ اعلیٰ تعلیم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے بڑے شہروں میں خدمات انجام دینے کے بجائے اپنے آبائی ضلع بیڑ میں رہ کر مریضوں کی خدمت کو ترجیح دی۔ اس سے پہلے بیڑ اور اطراف کے مریضوں کو دل کے پیچیدہ علاج کے لیے پونے، ممبئی یا چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) جانا پڑتا تھا، جس کی وجہ سے قیمتی وقت ضائع ہوتا اور بعض اوقات بروقت علاج نہ ملنے سے مریض جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے تھے۔ ڈاکٹر ارون بڈے نے عالمی معیار کی جدید طبی سہولتیں بیڑ میں ہی فراہم کر کے نہ صرف مریضوں کی جان بچانے بلکہ ان کے اہلِ خانہ کو غیر ضروری مالی اور ذہنی مشکلات سے بھی نجات دلانے کی قابلِ تحسین کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر ارون بڈے نے کیا کہا؟ "جن مریضوں کو گردوں کی بیماری، بے قابو شوگر یا زیادہ عمر کی وجہ سے بائی پاس سرجری نہیں کی جا سکتی، ان کے لیے IVL ٹیکنالوجی کسی نعمت سے کم نہیں۔ اگرچہ یہ علاج مہنگا ہے، لیکن ہیلتھ انشورنس کے ذریعے مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر ارون بڈے کی طبی مہارت، جدید ٹیکنالوجی پر عبور اور بیڑ میں عالمی معیار کی یہ سہولت فراہم کرنے کے اقدام کو طبی حلقوں اور عوام کی جانب سے زبردست سراہا جا رہا ہے۔ اس کامیابی کو بیڑ ضلع کے طبی شعبے میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

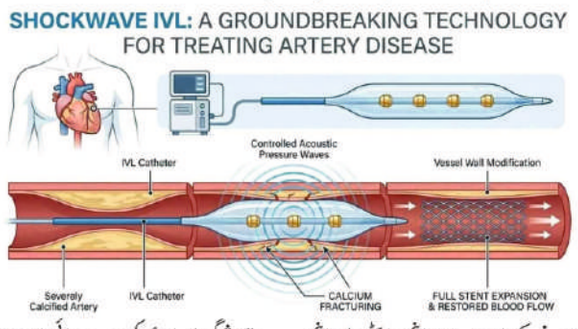

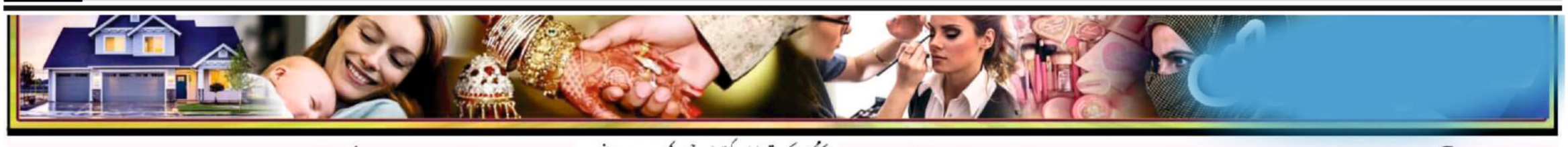

خواتین اچھی نیند کے باوجود خود کو زیادہ تھکا ہوا کیوں محسوس کرتی ہیں؟

مطالعے میں محققین نے تقریباً 500 افراد کے نیند کے دوران دماغی سرگرمی، سانس لینے کے عمل اور جسمانی حرکات کا جائزہ لیا

ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ خواتین اکثر اچھی اور مناسب نیند لینے کے باوجود اپنی نیند کو مردوں کے مقابلے میں زیادہ خراب قرار دیتی ہیں۔ جرنل سلیپ ایڈوانسز میں شائع ہونے والے مطالعے میں محققین نے تقریباً 500 افراد کے نیند کے دوران دماغی سرگرمی، سانس لینے کے عمل اور جسمانی حرکات کا جائزہ لیا، جس کے بعد شرکا سے ان کی رات کی نیند کے معیار سے متعلق رائے لی گئی۔ نیند کی اصل پیمائش کے مطابق خواتین کئی بار مردوں سے بہتر نیند لے رہی تھیں لیکن پھر بھی وہ اپنی نیند کو کم معیاری سمجھتی تھیں۔ سویڈن کے کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ کے پروفیسر ڈاکٹر ٹور بجورن آکرشٹڈ کے مطابق یہ ایک دلچسپ تضاد ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر مرد رات کے دوران ہونے والی مختصر بیداریوں کو خواتین کی نسبت کم محسوس کرتے یا یاد رکھتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ اپنی نیند کے بارے میں زیادہ مثبت رائے رکھتے ہیں۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ خواتین رات کے دوران کتنی بار جاگیں، اس کا اندازہ مردوں کے مقابلے میں زیادہ درست لگا سکیں۔ دوسری جانب مرد اکثر اپنی رات کی مختصر بیداریوں کی تعداد کم سمجھتے رہے۔ محققین کے مطابق مردوں میں جاگنے کے دورانیے عموماً کم تھے اور جو مرد چند لمحوں کے لیے جاگتے تھے وہ بھی اپنی نیند کو بہتر قرار دیتے تھے۔ جبکہ خواتین نے مختصر بیداریوں کے باوجود اپنی نیند کو زیادہ خراب محسوس کیا۔ تحقیق میں یہ بھی سامنے آیا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ مردوں اور خواتین کی نیند کے تجربات میں فرق مزید نمایاں ہونے لگتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نیند صرف اس بات پر منحصر نہیں کہ انسان کتنی دیر سویا، بلکہ اس بات پر بھی اثر انداز ہوتی ہے کہ دماغ رات کے دوران ہونے والی چھوٹی چھوٹی تبدیلیوں کو کس طرح محسوس اور یاد رکھتا ہے۔

حاملہ خواتین ۴۵ رکیمیکلز کے زیر اثر رہتی ہیں

مطالعے میں 2000 سے 2021 کے درمیان بچوں کو جنم دینے والی 5000 سے زائد خواتین سے حاصل شدہ نمونوں کا جائزہ لیا گیا

صائمہ چوہدری

ایک نئی سائنسی تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ حاملہ خواتین روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی متعدد عام اشیاء کے ذریعے مسلسل ایسے کیمیکلز کے زیر اثر رہتی ہیں جو قبل از وقت پیدائش اور نومولود بچوں کے کم وزن سے تعلق رکھتے ہیں۔

تحقیق کے دوران ماہرین نے 2000 سے 2021 کے درمیان بچوں کو جنم دینے والی 5000 سے زائد خواتین کے پیشاب کے نمونوں کا تجزیہ کیا اور نتائج کا موازنہ حمل کے دوران پیش آنے والے طبی حالات سے کیا۔

اس دوران 113 مختلف کیمیکلز کی جانچ کی گئی جو عموماً خوراک، پینے کے پانی، فضائی آلودگی، ذاتی نگہداشت کی مصنوعات، خوشبوؤں اور گھریلو استعمال کی دیگر اشیاء میں پائے جاتے ہیں۔

تحقیق میں اوسطاً ہر خاتون کے نمونے میں 45 مختلف کیمیکلز پائے گئے جبکہ بعض خواتین کے جسم میں یہ تعداد 64 تک ریکارڈ کی گئی۔ ان کیمیکلز میں پلاسٹک کو زیادہ نرم اور لچکدار بنانے کے لیے استعمال کیے جانے والے کیمیکل فیتھالیٹس بھی شامل تھے۔ ساتھ ہی ان کے متبادل کے طور پر متعارف کرائے گئے بعض نئے کیمیکلز بھی شامل تھے۔

تحقیقی نتائج کے مطابق ان میں سے کئی کیمیکلز کا تعلق بچوں کی قبل از وقت پیدائش اور پیدائش کے وقت کم وزن سے پایا گیا۔

تحقیق کی سینئر محقق ٹریسی ووڈرف نے کہا کہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ زہریلے کیمیکلز کے متبادل کے طور پر متعارف کرائے گئے بعض نئے مرکبات بھی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہے ہیں۔ مطالعے میں یہ بھی سامنے آیا کہ پولی سائکلک ایرومیٹک ہائیڈروکاربنز (پی اے ایچز) نامی کیمیائی مرکبات، جو کوئلہ، تیل، گیس اور لکڑی جلانے سے پیدا ہوتے ہیں، نومولود بچوں کے کم وزن سے منسلک ہیں۔

ماہرین کے مطابق یہ آلودہ ذرات فضا کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہو سکتے ہیں۔

تحقیق کے مرکزی مصنف نے خبردار کیا کہ ان کیمیکلز سے مکمل طور پر بچنا آسان نہیں، کیونکہ یہ ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی بے شمار مصنوعات کا حصہ بن چکے ہیں۔

تاہم، ماہرین کا کہنا ہے کہ اس تحقیق سے حاملہ خواتین اور پالیسی ساز اداروں کو ممکنہ خطرات کے بارے میں بہتر آگاہی حاصل ہو سکتی ہے تاکہ ماں اور بچے کی صحت کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

عمر کے مطابق جلد کی حفاظت

غیر معیاری اور بلاضرورت کریمیں اور میک اپ کی دوسری اشیاء استعمال نہ کریں

آپ کو چاہیے کہ اپنی جلد کی رنگت اور نقوش کو اُبھارنے کے لئے میک اپ کی بنیادی تکنیک سیکھیں۔ اس کے علاوہ جلد کی حفاظت اور دیکھ بھال کو معمول بنا میں۔ معیاری سن سکرین کریم کا باقاعدگی سے استعمال کریں!

نوجوانی میں جلد پر چکنا پن بڑھ جاتا ہے اور دانے نمودار ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پاؤڈر یا فاؤنڈیشن لگانے سے یہ نقص عارضی طور پر تو چھپ جاتا ہے مگر یہ مسئلے کا حل نہیں ہے، کیونکہ پاؤڈر یا فاؤنڈیشن جلد کے مساموں میں بھر جاتا ہے جس کا زیادہ استعمال آپ کی جلد کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ لہٰذا آپ اپنی جلد کو صاف ستھرا رکھیں، غیر معیاری اور بلاضرورت کریمیں اور میک اپ کی دوسری اشیاء استعمال نہ کریں۔ دن میں کئی بار چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں تاکہ گرد و غبار نکل جائے اور چہرہ تر و تازہ ہو جائے۔

بیس سے تیس سال کی عمر اور آپ کی جلد:

آپ کو چاہیے کہ اپنی جلد کی رنگت اور نقوش کو اُبھارنے کے لئے میک اپ کی بنیادی تکنیک سیکھیں۔ اس کے علاوہ جلد کی حفاظت اور دیکھ بھال کو معمول بنا لیں۔ معیاری سن سکرین کریم کا باقاعدگی سے استعمال کریں۔

ٹین ایج کے مقابلے میں اب آپ کی جلد میں چکنا پن کم ہو جائے گا، لیکن دانے اب بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیشہ آئل فری فاؤنڈیشن اور میک اپ استعمال کریں اور سونے سے پہلے میک اپ اچھی طرح صاف کر لیں۔ جب آپ جلدی میں ہوں یا پھر کسی پریشانی میں مبتلا ہوں تو کوشش کریں کہ کم سے کم میک اپ کریں اور گہرا میک اپ کرنے سے گریز کریں۔ اس سے آپ کے چہرے پر بڑی عمر کے اثرات نمایاں ہوں گے۔

تیس سے چالیس سال کی عمر میں جلد کا خاص خیال رکھیں:

اس عمر میں خواتین اپنی شخصیت سے اچھی طرح واقف ہو جاتی ہیں اور جان جاتی ہیں کہ ان پر کیا چیز اچھی لگتی ہے اور کیا بُری نظر آتی ہے۔ انہیں بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ کون سی چیز ان کی جلد پر اچھے اثرات مرتب کرتی ہے، لیکن یہی وہ عمر ہے جب آنکھوں کے گرد جھریاں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

جلد کی رنگت سانولی ہونے لگتی ہے اور اس کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ سے چہرے پر داغ دھبے پڑنے لگتے ہیں۔ لہٰذا اس وقت آپ کی جلد کو کہیں زیادہ احتیاط اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس عمر میں اپنی غذا کا خاص خیال رکھیں۔ جو کچھ آپ کھائیں اس کے اثرات آپ کی جلد پر بھی ظاہر ہوں گے۔ پھل اور سبزیوں کا استعمال زیادہ کریں، دودھ پئیں، چٹنی اور مرچ مصالحے والی اشیاء سے پرہیز کریں۔ اس عمر میں جلد کی قدرتی نمی کم ہونے لگتی ہے لہٰذا موئسچرائزنگ کریم کا استعمال کریں، خاص طور پر میک اپ سے پہلے کریم ضرور لگائیں۔

نیند کی کمی کی وجہ سے آنکھیں سوج جاتی ہیں اور حلقے پڑ جاتے ہیں۔ بازار میں ایسی کریمیں با آسانی دستیاب ہیں جو آنکھوں کی سوجن کو ختم کر دیتی ہیں۔ اس کو لگانے کے دس منٹ بعد کنسیلر لگائیں تاکہ حلقے چھپ جائیں۔ پانی زیادہ سے زیادہ پئیں اور بھرپور نیند لیں۔ کھیرے کے قتلے کاٹ کر چند منٹ آنکھوں پر رکھنے سے تھکن دور ہو جاتی ہے اور آلو کے قتلے رکھنے سے حلقے کم ہو جاتے ہیں۔ 25 سال سے زائد عمر کی خواتین کو چاہیے کہ وہ ہلکے شیڈ کے فاؤنڈیشن اور پاؤڈر استعمال کریں۔ جو آپ کی جلد کی رنگت اور بناوٹ کے لئے موزوں رہے گا۔

دھوپ میں رنگ کھلیں

ہماری خواتین موسم کے بدلتے ہی اپنے ملبوسات میں تبدیلی لے آتی ہیں۔ موسم بہار کے فوری بعد گرمیاں شروع ہو جاتی ہیں اس لئے گرمیوں کے پہناووں کی تیاریاں، سردیاں ختم ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہیں۔ شلوار قمیض کے ساتھ ساتھ اب ایسے ملبوسات بھی پہنے جا رہے ہیں جو اگرچہ اجنبی دکھائی دیتے ہیں لیکن آرام دہ، سُبک اور کام کاج میں آسانیاں پیدا کرنے والے ہیں۔ اب پہناوا جگ بھاتا نہیں بلکہ من بھاتا ہے، پہننے والا اپنی سہولت اور آسودگی دیکھتا ہے۔ جن خواتین اور لڑکیوں نے کام کاج کی غرض سے بازار کے لئے نکلنا ہے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے کپڑوں کو ترجیح دیں جو موسم کی سختی کا سامنا کر سکیں اور کسی قسم کے تردد اور کوفت کا باعث نہ بنیں۔ ہر موسم کا اگرچہ اپنا رنگ اور مزاج ہے مگر گرمیوں کا موسم ایسا ہے کہ کپڑوں کے انتخاب میں تنوع مل جاتا ہے اور تنوع ہی سے نہ صرف ذات بہتری محسوس کرتی ہے، بلکہ پورا ماحول دھنک رنگ ہو جاتا ہے۔ دھیمے رنگوں کے دلکش پہناوے ہر سو اپنی آن دکھاتے اور نگاہوں کو بھاتے ہیں۔ موسم کی حدت اور تپش کا احساس قدرے کم ہو جاتا ہے۔ موسم کی تبدیلی کو فطرت کی ایک ناگزیر تبدیلی ہے، تاہم اس کے تقاضوں کی تابع رہیں گے تو بہت سی پریشانیوں سے محفوظ رہیں گے۔

بالوں کی حفاظت کیسے کریں

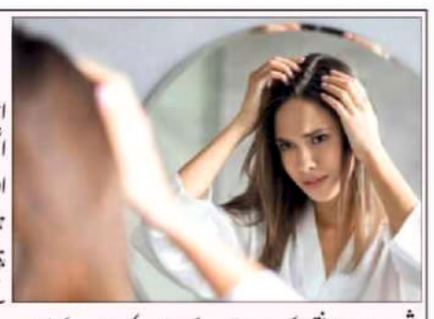

احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ سو بالوں کی حفاظت کے معاملے میں انہیں گرنے سے روکنا پہلا اصول ہے۔ بجائے اس کے کہ آپ خشکی اور سکری، بالوں کا گرنا یا بے رونق ہو جانے جیسے مسائل سے دو چار ہوں اور پھر کسی جلد کے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں، بہتر ہے کہ پہلے ہی بالوں کی حفاظت کے معاملے میں احتیاط سے کام لیں۔ بالوں کے لئے ہمیشہ اچھے شیمپو اور دیگر پروڈکٹس کا انتخاب کریں۔ ایسے شیمپو اور کنڈیشنر منتخب کریں جو آپ کے بالوں کی ساخت کے لحاظ سے مناسب ہوں۔ اس سلسلے میں بالوں کے کسی ایکسپرٹ سے مشورہ لے لیں تو بہتر ہوگا۔ تاہم تیز شیمپو اور الکوحل آمیز پروڈکٹس کو بالوں پر استعمال کرنے سے اجتناب کریں۔ بالوں کو نرمی اور احتیاط سے خشک کریں۔ انہیں تولیہ سے رگڑنے کے بجائے تھپتھپا کر خشک کریں۔ بالوں میں برش نرمی اور آہستگی سے کریں۔ اگر آپ کے بال جلد الجھ جاتے ہیں اور کمزور ہیں تو انہیں پہلے سروں کی جانب سے سلجھائیں اور بعد میں جڑوں سے سروں تک نرمی سے سلجھائیں۔ اگر بالوں کو بلو ڈرائی کرنا ہو تو ہیر ڈرائیر کو کول کے آپشن پر رکھیں۔ کیونکہ گیلے بالوں پر براہ راست تیز گرم ہوا انہیں روکھا اور کمزور بنا دیتی ہے۔ اس کے علاوہ بالوں کو آئرن کرتے وقت کوئی حفاظتی سیرم ضرور استعمال کریں۔ بالوں کو سختی سے ہیر بینڈ اور کلپ میں باندھنے سے گریز کریں۔ بالوں کو کس کر باندھنے اور کھینچ کر کوئی ہیر اسٹائل بنانے سے بھی اجتناب کریں۔ کیونکہ اس صورت میں بالوں کی جڑیں کمزور ہونے اور بال ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اپنے بالوں کو دھوپ سے بالکل اسی طرح محفوظ رکھیں جیسے آپ اپنی جلد کی حفاظت کرتی ہیں۔ دھوپ میں نکلتے وقت سر کو ڈھانپ لیں تاکہ سورج کی تیز شعاعیں آپ کے بالوں پر اثر انداز نہ ہوں۔

امل ایوب کا صحافی سے کاروباری خاتون بننے تک کا سفر

رتناجی چوترانی

شادی صرف دو افراد کا بندھن نہیں بلکہ جذبات، خوابوں، یادوں اور محبت کا ایک ایسا جشن ہے جو زندگی بھر یاد رکھا جاتا ہے۔ ہر جوڑا اپنی شادی کو منفرد، خوبصورت اور ناقابل فراموش بنانا چاہتا ہے، لیکن خوابوں کو حقیقت کا روپ دینا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں امل ایوب اور ان کی کمپنی برائیڈل بگ ڈاٹ کو اپنی تخلیقی صلاحیت، نفاست اور غیر معمولی وژن کے ساتھ سامنے آتی ہے۔ امل ایوب نے شادیوں کی منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کو ایک نئے معیار تک پہنچایا ہے، جہاں ہر تقریب صرف ایک ایونٹ نہیں بلکہ ایک جذباتی اور یادگار تجربہ بن جاتی ہے۔

دنیا کی سب سے بڑی شادیوں کی صنعتوں میں شمار ہونے والی ہندوستانی ویڈنگ انڈسٹری اربوں روپے کی معیشت رکھتی ہے اور ہر سال بے شمار شادیاں منعقد ہوتی ہیں۔ ایسے ماحول میں سب سے بڑا سوال یہی ہوتا ہے کہ ایک شادی کو دوسری شادیوں سے منفرد کیسے بنایا جائے؟ امل ایوب کا ماننا ہے کہ ہر شادی کی اپنی ایک کہانی ہوتی ہے اور اسی کہانی کو منفرد انداز میں پیش کرنا ہی اصل فن ہے۔ برائیڈل بگ ڈاٹ کو میں امل ایوب ایک ویڈنگ ڈیزائن اسپیشلسٹ کے طور پر کام کرتی ہیں اور دلہن و دلہا کے خوابوں کو حقیقت کا روپ دیتی ہیں۔ ایک ایسے دور میں جب اکثر شادیوں کے ڈیزائن اور تھیمز ایک جیسے محسوس ہوتے ہیں، امل ایوب ہر تقریب کو مکمل طور پر منفرد بنانے پر یقین رکھتی ہیں۔ ان کی کمپنی لگژری تقریبات کے لیے ایک جامع نقطہ نظر اختیار کرتی ہے، جہاں ہر چھوٹی سے چھوٹی تفصیل کو بھی غیر معمولی اہمیت دی جاتی ہے۔

مہمانوں کے ذاتی تجربات سے لے کر تقریب کے ہر مرحلے کے بے عیب انتظام تک، امل اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہر جشن ذاتی، دلکش اور یادگار محسوس ہو۔ تقریباً ایک دہائی پر محیط اپنے سفر میں امل ایوب نے جشن منانے کے فن کو ایک نئی جہت دی ہے۔ ایک ملٹی میڈیا صحافی سے کامیاب کاروباری خاتون بننے تک ان کا سفر محنت، تخلیقی صلاحیت اور عزم کی داستان ہے۔ انہوں نے کبھی کسی ادارے سے ویڈنگ پلاننگ کی باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی۔ انہوں نے یہ فن خود سیکھا۔ لندن میں خاندانی شادیوں کے تجربات، حیدرآباد میں تقریبات کے مشاہدات، رات گئے پنٹرسٹ پر تخلیقی آئیڈیاز کی تلاش اور غلطیوں سے سیکھنے کے جذبے نے انہیں اس مقام تک پہنچایا۔

ابتدا میں انہوں نے اپنی خالہ کی نکاح تقریب کے لیے صرف پھولوں کا انتظام کیا تھا، لیکن یہی چھوٹا سا قدم بعد میں برائیڈل بگ ڈاٹ کو کی بنیاد بن گیا۔ آج ان کی کمپنی شادیوں کے لیے ایک مکمل حل فراہم کرتی ہے جہاں دلہن کو درجنوں مختلف سپلائرز کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ امل ایوب کا تعلق شادیوں کی صنعت سے نہیں تھا۔ ان کے پاس ملٹی میڈیا جرنلزم میں ماسٹرز کی ڈگری تھی لیکن تخلیقی سوچ اور خوبصورتی کو محسوس کرنے کی غیر معمولی صلاحیت نے انہیں اس شعبے میں کامیاب بنایا۔ وہ کسی خالی لان میں کھڑی ہو کر بھی آنے والے جذبات، مہمانوں کی مسکراہٹیں اور تقریب کی خوبصورتی کا تصور کر سکتی تھیں۔ ان کی پسندیدہ تقریبات میں سے ایک حالیہ شادی تھی جس میں دلہا لندن اور دلہن نیویارک سے تعلق رکھتے تھے۔

اس شادی کا تھیم مکمل طور پر سفید رنگ پر مبنی ایک پریوں جیسی دنیا تھا۔ منڈپ تک جانے کے لیے لکڑی کا خوبصورت راستہ بنایا گیا جس کے دونوں جانب کنول کے پھولوں سے سجا تالاب تھا۔ دلہن ایک قدیم طرز کے لکڑی کے دروازے سے داخل ہوئی جبکہ چنبیلی کے پھولوں کی خوشبو اور سفید دھند نما اثرات پورے منظر کو خوابناک بنا رہے تھے۔ اس کے بعد سنگیت کی تقریب کے لیے دلہا اور دلہن نے لندن اور نیویارک سے متاثر تھیم کی خواہش ظاہر کی۔ امل ایوب نے اس کے لیے گھنٹوں تحقیق کی۔ انہوں نے لندن کی پتھریلی سڑکوں، سیاہ ٹیکسیوں، سرخ ٹیلی فون بوتھوں اور شام کے وقت بگ بین کے رنگوں کا مطالعہ کیا۔ دوسری جانب مجسمۂ آزادی اور نیویارک کی مشہور اسکائی لائن کو بھی تخلیقی انداز میں شامل کیا گیا۔

یہ محض نقل نہیں تھی بلکہ دو عظیم شہروں کی روح کو ایک ہی تقریب میں یکجا کرنے کی کوشش تھی۔ چمکتے ستاروں، شاندار فانوسوں، رومانوی روشنیوں، شاہانہ داخلی راستوں اور موسیقاروں کی دلکش دھنوں نے تقریب کو ناقابل فراموش بنا دیا۔ امل ایوب کی تخلیق کردہ تھیمز آج ایک مثال بن چکی ہیں۔ کبھی سانتورینی کے غروب آفتاب سے متاثر سنگیت، کبھی کیوٹو کے پھولوں سے مزین نکاح، تو کبھی کسی اور شہر یا تہذیب سے متاثر شاندار تقریب۔ ہر تھیم کے پیچھے گہری تحقیق اور غیر معمولی محنت شامل ہوتی ہے۔ امل کے لیے ہر تقریب ایک تحقیقی منصوبے کی طرح ہوتی ہے جس میں کوئی بھی تفصیل نظر انداز نہیں کی جاتی۔

برائیڈل بگ ڈاٹ کو صرف شادیوں تک محدود نہیں۔ یہ کمپنی کارپوریٹ تقریبات، فیشن شوز، ثقافتی پروگراموں، برانڈ ایونٹس اور خصوصی جشنوں کا بھی انعقاد کرتی ہے۔ ہر تقریب کو ایک خالی کینوس سمجھا جاتا ہے جس پر تخلیقی سوچ اور جدید ڈیزائن کے ذریعے ایک شاہکار تخلیق کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی ایک اور نمایاں خصوصیت عالمی فنکاروں اور معروف شخصیات کے ساتھ اس کا وسیع نیٹ ورک ہے۔ امل ایوب ٹیلنٹ مینجمنٹ اور برانڈ اینڈورسمنٹ کے شعبے میں بھی مہارت رکھتی ہیں اور مختلف شخصیات اور برانڈز کے درمیان مضبوط اور بامعنی تعلقات قائم کرتی ہیں۔ ان کا یقین ہے کہ تقریبات صرف ایک دن کے لیے نہیں ہوتیں بلکہ وہ ایسی یادیں تخلیق کرتی ہیں جو برسوں تک لوگوں کے دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔

امل ایوب نے ثابت کیا ہے کہ کامیاب تقریبات صرف خوبصورت سجاوٹ کا نام نہیں بلکہ جذبات، تخلیق اور باریک بینی سے ترتیب دیے گئے تجربات کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ ایک صحافی سے لگژری ویڈنگ ڈیزائنر بننے تک ان کا سفر اس بات کی روشن مثال ہے کہ شوق، محنت اور وژن کے ذریعے کسی بھی خواب کو حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔ آج برائیڈل بگ ڈاٹ کو صرف ایک ایونٹ مینجمنٹ کمپنی نہیں بلکہ یادوں، خوشیوں اور خوابوں کو شکل دینے والا ایک ایسا برانڈ بن چکا ہے جو ہر تقریب کو زندگی کا ایک ناقابل فراموش باب بنا دیتا ہے۔

☆☆☆☆

یکساں سوچ، یکساں عقیدہ اور باہمی اعتماد والے ممالک کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے: جے شنکر

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ دنیا میں موجودہ پیچیدہ حالات کو دیکھتے ہوئے یکساں سوچ، یکساں عقیدہ اور باہمی اعتماد والے ممالک کے ایک ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جنوبی کوریا کے دورے پر گئے مسٹر جے شنکر نے وہاں کے وزیر خارجہ چو ہیون کے ساتھ میٹنگ سے پہلے ابتدائی کلمات میں کہا کہ دنیا کے موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے یہ میٹنگ بامعنی اور اہم ہے۔ انہوں نے کہا "میں آپ سے متفق ہوں کہ ہماری یہ میٹنگ بالکل صحیح وقت پر ہو رہی ہے۔ صحیح وقت پر اس لیے بھی کیونکہ حال ہی میں صدر کا ہندوستان دورہ ہوا ہے اور اس لیے بھی کیونکہ دنیا کے موجودہ حالات اور اس تھوڑی پیچیدہ دنیا میں ہمارے رشتوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔" کوریائی وزیر خارجہ کے ساتھ نیویارک، کوالالمپور اور واشنگٹن میں ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزرائے خارجہ کے طور پر دونوں ممالک کے تعلقات کو آگے بڑھانا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا "ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ حکومت اور ہماری معیشت کے الگ الگ حصے ایک دوسرے کے ساتھ کیسے کام کرتے ہیں اور ان میں کیسا تال میل ہے۔ اور میں کہوں گا کہ اس مشکل دنیا میں ہمیں ایک ایسا رشتہ بنانا ہے جو مستقبل پر مرکوز ہو اور آج کے دور کے حساب سے ہو۔ اور وزیر موصوف، مجھے لگتا ہے کہ ایسی دنیا میں خاص طور پر ان ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے جن کی سوچ ایک جیسی ہو، جن کے عقائد ایک جیسے ہوں اور جن کے درمیان گہرا باہمی بھروسہ ہو۔" مسٹر جے شنکر نے کوریا کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہندوستان اور کوریا کے رشتوں میں ابھی بہت سے امکانات ہیں جنہیں عملی جامہ پہنانا باقی ہے۔ جیسا کہ ہم دونوں طرف کے لوگ محسوس کرتے ہیں۔ اور ہم ایسا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔" وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان میٹنگ میں بامقصد بات چیت ہوگی۔

غلطی سے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہوا ایئر انڈیا کا طیارہ

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا کا ایک طیارہ پیر کی شب غلطی سے کچھ دیر کے لیے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہو گیا، تاہم اس کا احساس ہوتے ہی طیارے کو فوراً واپس ہندوستانی حدود کی جانب موڑ دیا گیا۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے ایک بیان میں بتایا کہ 22 جون کو پرواز نمبر AI-479 دہلی سے امرتسر پہنچی تھی۔ لینڈنگ سے قبل فضائی ٹریفک کی وجہ سے طیارے کو اطراف کے علاقے میں چکر لگانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اسی دوران طیارہ مختصر وقت کے لیے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق اس وقت امرتسر ہوائی اڈے پر فضائی آمد و رفت کافی زیادہ تھی، جس کے باعث لینڈنگ کے منتظر تمام طیاروں کو "ہولڈ" کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ ایسی صورتحال میں طیارے مخصوص فضائی حدود میں چکر لگاتے رہتے ہیں۔ عملے کو جب معلوم ہوا کہ طیارہ پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہو چکا ہے تو اسے فوراً واپس ہندوستانی فضائی حدود کی طرف موڑ دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ امرتسر ہوائی اڈہ پاکستان کی سرحد کے انتہائی قریب واقع ہے، اس لیے بعض اوقات غیر ارادی طور پر اس نوعیت کے واقعات پیش آ جاتے ہیں۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے کہا کہ اس واقعے کی اطلاع متعلقہ ضابطہ ساز اداروں کو دے دی گئی ہے اور کمپنی نے داخلی سطح پر بھی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں اور عملے کی سلامتی ایئر انڈیا کی اولین ترجیح ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے ایک دوسرے کی فضائی کمپنیوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر رکھی ہیں۔ اس کے باوجود خراب موسم یا ہنگامی حالات میں دونوں ممالک بعض اوقات خصوصی اجازت دیتے رہے ہیں۔ رواں ماہ فلائی جناح کی ایک پرواز اورمئی میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی ایک پرواز کو ہندوستانی فضائی حدود میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔

وزیر گنج پولیس اسٹیشن میں نازیہ الٰہی خان اور دیویہ سنگھ کے خلاف تحریری شکایت، کارروائی کا مطالبہ

لکھنؤ (پریس ریلیز) آج وزیر گنج پولیس اسٹیشن میں مسلم سماج سے تعلق رکھنے والے وکلاء اور سماجی کارکنان نے نازیہ الٰہی خان اور دیویہ سنگھ کے خلاف ایک تحریری شکایت پیش کرتے ہوئے قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ شکایت کنندہ کا کہنا ہے کہ نازیہ الٰہی خان کی جانب سے سوشل میڈیا اور عوامی بیانات کے ذریعے رسولِ اکرم ﷺ اور اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی شانِ اقدس میں نہایت ناقابلِ اعتراض اور دل آزار تبصرے کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں ملک بھر کے مسلمانوں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ تحریر میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ مذہبی شخصیات کے بارے میں توہین آمیز بیانات نہ صرف کروڑوں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس لگاتا ہیں بلکہ معاشرے میں نفرت اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ شکایت کنندہ نے مطالبہ کیا کہ معاملے کی سنجیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ افراد کے خلاف فوری طور پر مقدمہ درج کیا جائے اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وکلاء نے کہا کہ ہندوستان کا آئین تمام مذاہب اور ان کی مقدس شخصیات کے احترام کی تعلیم دیتا ہے۔ کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کے عقائد اور مقدسات کے خلاف اشتعال انگیز یا توہین آمیز بیانات دینا سماجی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ ایسے معاملات میں فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کا قانون پر اعتماد برقرار رہے۔ اس موقع پر موجود افراد نے کہا کہ مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے بیانات کے خلاف قانونی راستہ اختیار کرنا ہر شہری کا حق ہے اور وہ پرامن اور آئینی دائرے میں رہتے ہوئے انصاف کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک میں بھائی چارہ، مذہبی رواداری اور باہمی احترام کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے قانون کا یکساں نفاذ ضروری ہے۔ اس موقع پر موجود وکلاء میں آمل فیضی، سیف علی، محمد افضل، محمد فہیم انصاری، افرید صدیقی، محمد حاقم، محمد یاسر، محمد طارق، محمد شریف الحق، خلیق الزماں، ایم۔ او۔ لاری، محمد خالد، محمد عارف اور محمد سہیم سمیت دیگر افراد شامل تھے۔ پولیس نے وفد کی شکایت وصول کرتے ہوئے معاملے کا جائزہ لینے اور قانون کے مطابق مناسب کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ شکایت کے بعد علاقے میں اس معاملے کو لے کر خاصی بحث جاری ہے اور مسلم سماج کے افراد نے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ جلد اور منصفانہ کارروائی کرے گی۔

35 فی صد ریزرویشن اور سول سروس ترغیبی اسکیم نے بہار کی سماجی تصویر بدل دی: انجم آرا

پٹنہ، 24 جون (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کی ریاستی ترجمان انجم آرا نے 70 ویں بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) امتحان کے حتمی نتائج میں 745 خواتین امیدواروں کے انتخاب پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انجم آرا نے بدھ کے روز جاری اپنے بیان میں کہا کہ بڑی تعداد میں خواتین کی یہ کامیابی سرکاری ملازمتوں میں خواتین کو سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت کی جانب سے دیے گئے 35 فیصد ریزرویشن اور سول سروس ترغیبی اسکیم کے مؤثر نفاذ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں خواتین کو سماج اور انتظامیہ کے ہر شعبے میں آگے بڑھانے کے لیے نتیش کمار کی سابقہ حکومت نے جو سازگار ماحول پیدا کیا، اسی کا نتیجہ ہے کہ آج بڑی تعداد میں خواتین مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کر رہی ہیں اور قیادی کرداروں میں اپنی جگہ بنا رہی ہیں۔ انجم آرا کے مطابق سول سروس ترغیبی اسکیم کے تحت بی پی ایس سی کے ابتدائی امتحان میں کامیاب ہونے والی خواتین امیدواروں کو مرکزی امتحان کی تیاری کے لیے 50-50 ہزار روپے کی مالی امداد دی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 1914 خواتین امیدواروں کو یہ سہولت فراہم کی گئی تھی، جن میں سے 148 امیدواروں کا حتمی انتخاب ہوا ہے۔

امریکہ کی خوشنودی، چین کے سامنے خودسپردگی حکومت کی پالیسیاں: کانگریس

پیپر لیک کے خلاف کانگریس کی ملک گیر مہم، 28 شہروں میں پریس کانفرنس ہوگی

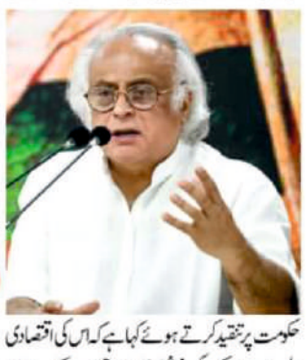

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) کانگریس نے مودی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی اقتصادی پالیسیاں امریکہ کی خوشنودی اور چین کے سامنے خودسپردگی والی ہیں پارٹی نے اس کا ثبوت دیتے ہوئے بتایا کہ 2025-26 میں امریکہ کے ساتھ ہندوستان کی اشیا کی تجارت کے سرپلس میں کمی اور چین کے ساتھ تجارتی خسارے میں اضافے سے ملتا ہے کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں یہ الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ سال 26-2025 میں امریکہ کے ساتھ ہندوستان کی اشیا کی تجارت کا سرپلس 4.34 ارب ڈالر رہا، جبکہ سال 25-2024 میں یہ 1.40 ارب ڈالر تھا۔ اس کے برعکس چین کے ساتھ ہندوستان کی اشیا کا تجارتی خسارہ 25-2024 کے 2.99 ارب ڈالر سے بڑھ کر 26-2025 میں 2.112 ارب ڈالر ہو گیا۔ مسٹر رمیش نے ان اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "مودی نامکس = امریکہ کی خوشنودی اور چین کے سامنے خودسپردگی۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ تجارت سے متعلق یہ اعداد و شمار حکومت کی اقتصادی سمت اور اس کے بین الاقوامی تجارتی انتظام کی حقیقی صورتحال کو اجاگر کرتے ہیں۔ کانگریس پیپر لیک، تعلیم کی نجکاری، بے روزگاری اور نظامِ تعلیم سے متعلق مختلف مسائل کے حوالے سے 25 جون کو ملک کے 28 شہروں میں "چھاتروں کی گونج" کے نام سے پریس کانفرنس کرے گی۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) کے۔ سی۔ وینوگوپال نے منگل کی دیر رات بتایا کہ ان پروگراموں کے ذریعے طلبہ، نوجوانوں اور عام لوگوں کی تشویشات اور ناراضگی کو ملک کے سامنے رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان پریس کانفرنسوں سے کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا، سینئر لیڈر عمران مسعود، پریانک کھرگے، راگنی نائک، گورو گوگوئی، کنہیا کمار سمیت متعدد سینئر لیڈران خطاب کریں گے۔ پروگرام کے تحت بھوپال میں پون کھیڑا، بھوپال میں عمران مسعود، چنئی میں پریانک کھرگے، وجے واڑہ میں راگنی نائک، دہلی میں گورو گوگوئی، پونے میں کنہیا کمار، چنڈی گڑھ میں راجیو شکلا، دہرادون میں رنجیت رنجن، کولکاتہ میں سپریا شرینیت اور سری نگر میں اوے بھانو چب پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔

جنہوں نے رام کو لوٹا، وہ دیش کا کیا کریں گے؟

رام مندر مبینہ گھوٹالے پر سرجیوالا کا حکومت پر حملہ

نئی دہلی 24 جون (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے رکن رندیپ سنگھ سرجیوالا نے مبینہ رام مندر زمین جائیداد گھوٹالے کے معاملے پر مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو جم کر نشانہ بنایا اور کہا کہ رام مندر سے جڑی مبینہ مالیاتی بے ضابطگیوں کے تعلق سے برسوں پہلے انتباہ اور ثبوت سامنے آنے کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ مسٹر سرجیوالا نے کہا "جنہوں نے رام کو لوٹ لیا، وہ دیش کا کیا کیا کریں گے، ذرا سوچیے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ نومبر 2020 میں ایک آڈٹ فرم نے رام مندر میں مبینہ مالیاتی گڑبڑ کے تعلق سے انتباہ دیا تھا، لیکن اس کے باوجود نہ کوئی کارروائی ہوئی اور نہ ہی کسی کو جوابدہ ٹھہرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جون 2021 میں کانگریس نے مبینہ گھوٹالے سے جڑی دستاویزات، رجسٹری اور دیگر کاغذات عام کیے تھے اور جن لوگوں کے نام اس وقت سامنے آئے تھے، وہی نام آج بھی چرچا میں ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت اور یوگی آدتیہ ناتھ نے جانچ تو بٹھائی، لیکن اس کا کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ مسٹر سرجیوالا نے الزام لگایا کہ مودی حکومت 2020 میں بھی خاموش تھی اور آج بھی خاموش ہے، کیونکہ رام مندر ٹرسٹ انہوں نے ہی بنایا تھا۔" انہوں نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے کرداروں کے نام سامنے آ رہے ہیں، لیکن اصل ذمہ داروں پر اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔

259 روپیہ میں 25 ایم بی پی ایس نیٹ ولا محدود کا منا کا تحفہ

بی ایس این ایل کے بھارت نیٹ اور فائبر کے منصوبہ دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل انقلاب لا رہے ہیں: منک رستوگی

بدایوں۔ (آشوتوش/ ہندستان نیوز بیورو) گزرے وقت میں اپنی خراب انٹرنیٹ سہولیات، نیٹ ورک و افسران کے غافلانہ رویہ کی بدولت بھائی صاحب نہیں لگے گا جیسی مضحکہ خیز تصویر صارفین کے دل و دماغ میں بنا چکا بی ایس این ایل اب ترقی کی جانب نا صرف گامزن ہے بلکہ بھارت بیٹ اور فائبر منصوبہ کے ذریعہ دیہی علاقہ میں ڈیجیٹل انقلاب لانے کا کام کر رہا ہے۔ اپنے اس کام کی تشہیر کے لئے بی ایس این ایل کے معاون جنرل مینیجر بدایوں منک رستگی نے پریس میٹ کے ذریعہ موجود صحافیوں کو بتایا کپ کہ حکومتِ ہند کا مہتواکانچھی بھارت نیٹ پروجیکٹ، دیہی علاقوں کے لیے بی ایس این ایل کے نئے فائبر منصوبے، نوجوانوں اور کاروباری افراد کے لیے روزگار اور خود روزگار کے مواقع کلیدی محرک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس این ایل کا عزم "ہر گھر فائبر، ہر گاؤں کے لیے ڈیجیٹل" ہے۔ بی ایس این ایل کا پیغام ہے "بی ایس این ایل میں شامل ہوں اور ڈیجیٹل انڈیا کی تعمیر میں حصہ لیں۔" انہوں نے کہا کہ بی ایس این ایل دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی کو مضبوط کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایک نیا رورل انٹری فائبر پلان حال ہی میں صرف 259 فی مہینہ میں شروع کیا گیا ہے، جس میں 25 Mbps تک انٹرنیٹ کی رفتار، لامحدود وائس کالنگ، اور پرسار بھارتی کے Waves OTT پلیٹ فارم تک رسائی کی پیشکش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، صارفین کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دیگر پرکشش فائبر براڈ بینڈ منصوبے بھی نافذ کیے جا رہے ہیں۔ حکومت ہند کے بھارت نیٹ پروجیکٹ کے تحت ضلع کی تمام گرام پنچایتوں کو آپٹیکل فائبر نیٹ ورکس سے جوڑنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ نیٹ ورک کے بھروسے کو یقینی بنانے کے لیے، گرام پنچایتوں کو بھی ایک رنگ نیٹ ورک سسٹم سے جوڑا جا رہا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فائبر کٹ جانے کی صورت میں بھی خدمات میں خلل نہ پڑے اور انٹرنیٹ متبادل راستوں سے چلتا رہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس این ایل کا مقصد نہ صرف انٹرنیٹ تک رسائی فراہم کرانا ہے بلکہ دیہی ہندوستان کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانا بھی ہے۔ اس مقصد کے ساتھ "ہر گھر فائبر، ہر گاؤں ڈیجیٹل" مہم کو تیز کیا جا رہا ہے تاکہ معیاری براڈ بینڈ خدمات ہر گاؤں اور خاندان تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے بھارت نیٹ صنعتی (بی این یو) اسکیم کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مقامی نوجوان، کاروباری، کیبل آپریٹرز، اور دلچسپی رکھنے والے افراد اپنے علاقوں میں ایف ٹی ٹی ایچ خدمات فراہم کرنے کے لیے بی ایس این ایل کے ساتھ شراکت کر سکتے ہیں۔ عام طور پر، یہ اسکیم ایک سے دو لاکھ روپے کی سرمایہ کاری سے شروع کی جا سکتی ہے۔ مزید گاہکوں کو شامل کرنے سے، کاروباری افراد ماہانہ 000,50 سے 5 لاکھ تک کی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اسکیم دیہی علاقوں میں روزگار اور خود روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں، سیلف ہیلپ گروپس، مقامی کاروباروں اور دلچسپی رکھنے والے شہریوں پر زور دیا کہ وہ بھارت نیٹ انٹرپرینیورشپ اسکیم کا فائدہ اٹھائیں اور ڈیجیٹل انڈیا کی تعمیر میں حصہ لیں۔

سیل نے ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہازوں آئی این ایس دوناگیری، اگرے اور سنشودھک کی تعمیر کے لیے 5700 ٹن خصوصی اسٹیل فراہم کیا

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) وزارتِ اسٹیل کے تحت کام کرنے والی مرکزی سرکاری مہارتن کمپنی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) نے حال ہی میں ہندوستانی بحریہ میں شامل کیے گئے تین جدید جنگی جہازوں آئی این ایس دوناگیری، آئی این ایس اگرے اور آئی این ایس سنشودھک کی تعمیر کے لیے مجموعی طور پر 5700 ٹن خصوصی فولاد فراہم کیا ہے۔ یہ تینوں جہاز بالترتیب جدید اسٹیلتھ فریگیٹ، کم گہرے پانی میں آبدوزوں کے خلاف کارروائی کے لیے تیار جنگی جہاز اور سروے شپ ہیں۔ ان جدید بحری جہازوں کو 21 جون کو کولکاتہ کے شیاما پرساد مکھرجی پورٹ میں منعقدہ ایک تاریخی تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے باضابطہ طور پر بھارتی بحریہ میں شامل کیا تھا۔ سیل نے بدھ کے روز جاری ایک بیان میں کہا کہ ان جہازوں کی تعمیر کے لیے سمندری جنگی جہازوں کے معیار کے خصوصی فولاد کی فراہمی کے ذریعے کمپنی نے ایک بار پھر ملک کی بحری دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کمپنی نے ان جہازوں کے لیے ڈی ایم آر 249 اے گریڈ کی ہاٹ رولڈ شیٹس اور پلیٹس فراہم کیں، جو اس کے بوکارو، بھلائی اور راؤرکیلا پلانٹس میں انتہائی احتیاط اور جدید تکنیکی معیار کے مطابق تیار کی گئیں۔ سیل اس سے قبل بھی ملک کے پہلے دیسی ساختہ طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت کے علاوہ پروجیکٹ 17 اے کے تحت تیار کیے گئے جدید اسٹیلتھ فریگیٹس آئی این ایس نیل گیری، آئی این ایس ہمال گیری اور آئی این ایس ادے گیری کے لیے اسٹیل فراہم کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ آئی این ایس اجے، آئی این ایس نستار اور آئی این ایس انجادیپ جیسے طاقتور بحری جہازوں کی تعمیر میں بھی سیل کے تیار کردہ اسٹیل کا استعمال کیا گیا ہے۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی میں NEET-2026 امتحان کامیابی سے منعقد

فیاض احمد غلام مصطفیٰ مومن 'سپر وائزر و ایجوکیشنل و کرئیر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونئیر کالج بھیونڈی

بھیونڈی، 21 جون 2026: صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی میں ملک گیر سطح کے اہم طبی داخلہ امتحان NEET-2026 کا انعقاد انتہائی نظم و ضبط، شفافیت اور کامیابی کے ساتھ عمل میں آیا۔ امتحان کے لیے کل 480 طلبہ و طالبات نے رجسٹریشن کروایا تھا، جن میں سے 427 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ امتحانی عمل کے دوران تمام انتظامات قومی امتحانی ضوابط کے مطابق مکمل کیے گئے۔ اس موقع پر آبزرور جناب گوتم سندیپ سر موجود رہے اور انہوں نے امتحانی سرگرمیوں کا مسلسل جائزہ لیا۔ نائب تحصیلدار جناب آدیش مہاترے صبح 6 بجے سے ہی امتحانی مرکز پر موجود رہے اور انتہائی باریک بینی اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے۔ ان کی نگرانی اور رہنمائی نے امتحان کے پرامن اور منظم انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ اسی طرح اے سی پی وجے مہاترے، پی آئی کرشنا دیو کھاراڈے اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر سوداگر شکھرے نے بھی مرکز کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے امتحانی عملہ اور امیدواروں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ بھرپور تعاون کے باعث پورے امتحانی عمل میں امن و امان اور نظم و ضبط برقرار رہا۔ امتحان کا انعقاد سینئر سپرنٹنڈنٹ جناب ساجد صدیقی سر کی قیادت اور نگرانی میں انجام پایا۔ ان کے ہمراہ صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے تدریسی و غیر تدریسی عملے نے انتہائی محنت، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے۔ تمام انوئجیلیٹرز، سپورٹنگ اسٹاف اور انتظامی عملے نے بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے امتحان کو کامیابی سے ہم کنار کیا۔ اس موقع پر ادارے کے ذمہ داران نے تمام سرکاری افسران، امتحانی نگرانوں، اساتذہ کرام، عملے اور تعاون کرنے والے افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے خلوص، محنت اور تعاون کے بغیر اس اہم قومی امتحان کا کامیاب انعقاد ممکن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام ذمہ داران، افسران اور عملے کو اپنی بہترین جزا عطا فرمائے اور انہیں آئندہ بھی قوم و ملت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اے بی وی پی کے وفد نے رادھا کرشنن سے کی ملاقات، طلبہ کے مفادات کے سلسلے میں کی گفتگو

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے قومی صدر پروفیسر رگھوراج کشور تیواری اور قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ویریندر سنگھ سولنکی کی قیادت میں ایک وفد نے بدھ کو نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن سے خیر سگالی ملاقات کی اور ان سے اے بی وی پی کی تنظیمی توسیع، طلبہ کے مفادات کے لیے چلائی جا رہی تحریکوں اور مختلف شعبوں میں طلبہ کی تعمیری شراکت داری پر تفصیل سے گفتگو کی۔ یہ پہلی بار ہے، جب مسٹر رادھا کرشنن کے نائب صدر جمہوریہ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اے بی وی پی کے کسی وفد نے ان سے ملاقات کی ہے۔ اس دوران وفد نے نائب صدر جمہوریہ سے پنجاب یونیورسٹی کی گورننگ کونسل میں طلبہ کی نمائندگی، ہاسٹل کی توسیع اور خالی پڑے تعلیمی عہدوں پر شفاف تقرری کے عمل کے تعلق سے بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران وفد میں شامل ارکان نے ملک کی تعمیر نو میں نوجوانوں کی طاقت کے کردار، اعلیٰ تعلیم سے جڑے عصری موضوعات اور اے بی وی پی کی جانب سے ملک بھر میں چلائی جانے والی مختلف پہل اور مہمات پر تبادلہ خیال کیا۔ اے بی وی پی کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق گفتگو کے دوران وفد نے اے بی وی پی کی تنظیمی توسیع، طلبہ کے مفادات کے لیے چلائی جا رہی تحریکوں اور قومی زندگی کے مختلف شعبوں میں طلبہ کی تعمیری شراکت داری پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے نائب صدر جمہوریہ کو بتایا کہ ودیارتھی پریشد کے زیر اہتمام چلنے والا دوسری ریاست میں رہنے کا طلبہ کا تجربہ (ایس ای آئی ایل) پروگرام اپنے 60 سال مکمل کر رہا ہے۔ چھ دہائیوں سے جاری یہ مہم ملک کے مختلف خطوں بالخصوص شمال مشرق کے طلبہ کے درمیان جذباتی یکجہتی، ثقافتی مکالمے اور قومی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کا ایک اہم ذریعہ رہی ہے۔ وفد نے نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل انحصار کے چیلنج کا ذکر کرتے ہوئے اے بی وی پی کی اسکرین ٹائم ٹو ایکٹیویٹی ٹائم مہم کی معلومات بھی شیئر کی۔ مہم کا مقصد طلبہ کو موبائل اور اسکرین پر مبنی طرز زندگی سے باہر نکال کر کھیل، جسمانی سرگرمیوں، سماجی ذمہ داریوں اور تعمیری شراکت داری کی طرف راغب کرنا ہے۔ اس دوران آنے والے وقت میں منعقد ہونے والی مختلف قومی مہمات اور پروگراموں کی تفصیلات بھی شیئر کی گئیں۔ وفد نے گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں یوم شہادت، سنت روی داس جی کے 650 ویں پرکٹ اتسو سال اور بیرا گنا رانی ابکا کی منفرد شراکت پر مرکوز ملک گیر پروگراموں کا خاکہ شیئر کیا۔ ساتھ ہی، خواتین کے تحفظ اور تفویض اختیارات کے شعبے میں اے بی وی پی کی اہم مہم مشن ساہسی کے تحت اب تک 10 لاکھ سے زیادہ طالبات کو سیلف ڈیفنس کی ٹریننگ فراہم کیے جانے کی معلومات دیتے ہوئے اس کے اگلے مرحلے کو دوبارہ ملک گیر سطح پر شروع کرنے کے منصوبے سے آگاہ کیا گیا۔

نشہ مخالف ہفتہ کے تحت رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں طلبہ کی رہنمائی

بھیونڈی: نوجوان نسل کو منشیات اور دیگر نشہ آور اشیاء کی لت سے محفوظ رکھنے، ان کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے اور صحت مند و مثبت طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینے کے مقصد سے محکمہ پولیس، کمشنر آف پولیس تھانے، بھیونڈی سٹی پولیس اسٹیشن اور رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے اشتراک سے "نشہ مخالف ہفتہ" کے تحت ایک خصوصی بیداری و رہنمائی پروگرام کا انعقاد منگل 23 جون 2026 کو کیا گیا۔ اس موقع پر بھیونڈی سٹی پولیس اسٹیشن کے پی ایس آئی وجے کاڈالے، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری، پولیس نائک شرد سناپ، پولیس کانسٹیبل جوالے، وائس پرنسپل عامر صدیقی، سپروائزر اسرار پٹھان، اساتذہ کرام اور کثیر تعداد میں طلبہ موجود تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پی ایس آئی وجے کاڈالے نے کہا کہ منشیات کا استعمال نہ صرف انسانی صحت کو تباہ کرتا ہے بلکہ تعلیمی، سماجی اور خاندانی زندگی پر بھی انتہائی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نشہ آور اشیاء سے مکمل اجتناب برتنے، اچھی صحبت اختیار کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو تعلیم، کھیل اور دیگر تعمیری سرگرمیوں میں بروئے کار لانے کی تلقین کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان اگر اپنی توانائیوں کو مثبت سمت میں استعمال کریں تو وہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے معاشرے کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ رئیس ہائی اسکول کے پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ نوجوان نسل ملک و قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل ہے۔ انہیں منشیات جیسی سماجی برائیوں سے محفوظ رکھنا والدین، اساتذہ، انتظامیہ اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ خود بھی ہر قسم کے نشے سے دور رہیں اور اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور اہلِ خانہ میں بھی اس کے خلاف بیداری پیدا کریں۔ پولیس نائک شرد سناپ نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اکثر نوجوان شوقیہ تجربے، تجسس یا بری صحبت کے باعث منشیات کے عادی بن جاتے ہیں، جس کے نتائج نہایت تباہ کن ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات کے خوفناک چنگل سے نکالنے کے لیے حکومت کی کوششوں کے ساتھ ساتھ سماج کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ پروگرام کے دوران طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور نشے کے نقصانات اور اس سے بچاؤ کے مختلف پہلوؤں پر معلومات حاصل کیں۔ نظامت اور رسم شکریہ کا فریضہ عامر صدیقی نے ادا کیا۔

دریائے گنگا میں کشتی پر بجلی گرنے سے چار افراد ہلاک

مالدہ، 24 جون (یو این آئی) مغربی بنگال کے ضلع مالدہ میں دریائے گنگا میں ایک کشتی پر بجلی گرنے سے چار افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ منگل کے روز پاردیونا پور چودھری پارہ علاقے میں پیش آیا جب متاثرین کشتی کے ذریعے ندی پار کر رہے تھے۔ چاروں متوفی پاردیونا پور چودھری پارہ علاقے کے ہی رہائشی تھے۔ اس حادثے میں کئی دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے مالدہ میڈیکل کالج اور جنگی پور سب ڈویژنل ہسپتال میں داخل کرایا گیا

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بلڈوزر انصاف نہیں انتقام اور نفرت کی سیاست کی علامت بن چکا ہے: مولانا ارشد مدنی

جمعیۃ علماء اترا کھنڈ کی مجلس منتظمہ کے اجلاس سے خطاب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ملک کے حالات اس وقت انتہائی تشویشناک ہیں

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) جمعیۃ علماء اترا کھنڈ کی مجلس منتظمہ کے اجلاس سے خطاب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ملک کے حالات اس وقت انتہائی تشویشناک ہیں۔ جاری ریلیز کے مطابق انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئین اور جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے اور اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا گیا ہے۔ امتیاز، ناانصافی اور نفرت کا سلسلہ اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں اقتدار میں بیٹھے ہوئے لوگ خود کو ہی قانون سمجھنے لگے ہیں اور آمریت ان کے مزاج کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ دستور ہند کی روح کو مجروح کیا جا رہا ہے اور جمہوری اداروں کو کمزور کیا جا رہا ہے، ملک تباہی کے آخری نشان کو چھو رہا ہے جس کے سنگین نتائج پورے ملک کو بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ مولانا مدنی نے سخت لہجے میں کہا کہ بلڈوزر آج انصاف کا نہیں بلکہ انتقام، تعصب اور نفرت کی سیاست کی علامت بن چکا ہے۔ قانون اور عدالتوں کو نظر انداز کر کے لوگوں کے گھروں، دکانوں اور عبادت گاہوں کو مسمار کرنا آئین کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اور انصاف کے دوہرے پیمانے سے بدامنی اور تباہی کے راستے کھلتے ہیں۔ اگر حکومتیں عدالتوں کی جگہ بلڈوزر سے انصاف کرنے لگیں تو پھر قانون کی حکمرانی اور شہری حقوق کا کیا مطلب باقی رہ جاتا ہے؟ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ بلڈوزر چلا کر کسی کا گھر توڑنا سزا نہیں جرم ہے، عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ سرکار جج نہیں بن سکتی، قانونی اور غیر قانونی تعین عدلیہ ہی کرے گی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جن مدارس اور مساجد پر آج بلڈوزر چلائے جا رہے ہیں، انہی اداروں کے علماء نے انگریز استعمار کے خلاف سب سے پہلے 1803ء میں جہاد آزادی کا فتویٰ دیا اور پھر اس کے نتیجے میں جنگ آزادی کے متوالوں نے تحریک آزادی کی قیادت کی اور ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ آج انہی اداروں کو تعصب اور نفرت کی بنیاد پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اسی طرح پچھلے کچھ برسوں میں حکومت کی طرف سے فرقہ پرستوں کی کھلی حمایت اور قانونی اداروں کی خاموشی کی وجہ سے جس طرح نفرت کی سیاست کو بڑھاوا ملا ہے اس سے ان صدیوں پرانی اقدار کو زبردست نقصان پہنچا ہے جو ہمارے ملک کی صدیوں پرانی تہذیب اور روایت کا حصہ رہی ہیں اور جن کی بنیاد مختلف مذاہب کے

ماننے والوں کے باہمی اتحاد و محبت پر ٹکی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج مسلمانوں سے حب الوطنی اور وفاداری کی سندوں کو لوگ مانگ رہے ہیں جن کے پرجوں کے بارے میں تاریخ میں انگریز حکومت سے معافی نامے اور مصالحت کے واقعات درج ہیں، جبکہ مسلمانوں اور ان کے اکابر نے ملک کی آزادی کے لیے قربانیاں دیں، جیلیں کاٹیں اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہی سنگین حالات کے پیش نظر 14 اور 15 مئی کو نئی دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں طویل غور و خوض کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مختلف مذاہب کے درمیان باہمی رواداری، احترام انسانیت اور بقائے باہمی کے فروغ کے لیے ہر سطح پر ''تحریک ہندو مسلم اتحاد'' (اور دیگر اقلیتوں اور اہل مذاہب کے درمیان اتحاد کا پیغام) چھوٹے بڑے پروگرام کئے جائیں گے اور اسے ایک تحریک کی شکل میں پورے ملک میں متعارف کرایا جائے گا۔ اس مقصد کے تحت ہر سطح پر چھوٹے اور بڑے پروگرام منعقد کیے جائیں گے جن میں تمام مذاہب کی ایسی اہم شخصیات کو مدعو کیا جائے گا جو نہ صرف ہم خیال ہوں بلکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی پیدا کرنے کی صلاحیت اور طاقت بھی رکھتے ہوں۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ تحریک ہندو مسلم اتحاد کے تحت منعقد ہونے والے تمام پروگرام مکمل طور پر غیر سیاسی ہوں گے اور ان کا مقصد سماجی ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور باہمی بھائی چارے کو فروغ دینا ہوگا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ خوش آئند بات یہ ہے کہ ملک کی اکثریت آج بھی محبت، بھائی چارے اور بقائے باہمی پر یقین رکھتی ہے۔ المیہ صرف یہ ہے کہ نفرت کے شور میں محبت کی آوازیں دب کر رہ گئی ہیں، لیکن یہ بھی سچ ہے کہ محبت اور خیر کی روشنیاں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ماضی میں بھی ملک کی سالمیت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ہر قسم کی انتہا پسندی کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کرتی رہی ہے اور آج بھی اپنے وسیع اور باوقار پلیٹ فارم کے ذریعے امن، محبت اور انصاف کی آوازوں کو طاقت فراہم کرے گی۔ جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی کمیٹی نے اس تحریک کو مؤثر، منظم اور عوامی سطح پر کامیاب بنانے کے لیے ضلعی اور مقامی جمعیتوں کے ذمہ داران سے مشورے کے بعد ایک واضح ہدف کے ساتھ اپنی جدوجہد کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ آئندہ مہینوں میں اس عنوان پر ہندوستان کے مختلف صوبوں میں اجلاس ہوں گے، جن کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ مولانا مدنی نے اخیر میں کہا کہ بلاشبہ فرقہ پرستی اور مذہب کی بنیاد پر نفرت پیدا کرنے سے ملک کے حالات انتہائی مایوس کن اور خطرناک ہیں۔ لیکن ہمیں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، امید افزا بات یہ ہے کہ تمام ریشہ دوانیوں کے باوجود ملک کی اکثریت فرقہ پرستی کے خلاف ہے، ہم ایک زندہ قوم ہیں اور زندہ قومیں حالات کے رحم و کرم پر نہیں رہتیں۔ بلکہ اپنے کردار و عمل سے حالات کا رخ پھیر دیتی ہیں۔ یہ ہمارے امتحان کی سخت گھڑی ہے۔ چنانچہ ہمیں کسی بھی موقع پر اپنے دین، صبر، امید اور استقلال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے، وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ قوموں پر آزمائش کی گھڑیاں اسی طرح آتی رہتی ہیں۔ مسلمان دنیا کے اندر فنا ہونے کے لئے نہیں آیا، مسلمان چودہ سو سال سے انہیں حالات میں زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔ مسلمانوں کو اپنا حوصلہ بلند رکھنا چاہیے، اس چراغ کو کوئی بجھا نہیں سکتا۔ رہتی دنیا تک اللہ اللہ کہنے والے رہیں گے، جس دن وہ نہیں رہیں گے، اس دن یہ دنیا بھی نہیں رہے گی۔ یہی ہمارا ایمان اور عقیدہ ہے کہ ہمیشہ ہمیش صرف اللہ ہی کی حکومت باقی رہنے والی ہے۔ پروگرام کے اختتام پر مولانا مدنی نے نے ہزاروں مسلمانوں سے ہاتھ اٹھوا کر یہ عہد لیا کہ موجودہ حالات خواہ کتنے ہی دشوار اور صبر آزما کیوں نہ ہوں، مسلمان ہر حال میں صبر، حسن اخلاق، محبت، رواداری اور امن کا راستہ اختیار کریں۔ انہوں نے تاکید کی کہ مسلمان کسی نفرت کا جواب نفرت سے نہیں بلکہ اپنے کردار، اپنے اخلاق اور اپنے حسن سلوک سے دیں، کیونکہ اسلام انسانیت، محبت اور بھائی چارے کا دین ہے۔ دوسری طرف انہوں نے ہندو بھائیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ نفرت اور تقسیم کی سیاست کرنے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں، کیونکہ ملک باہمی احترام، محبت اور بھائی چارے سے مضبوط ہوتا ہے، نفرت اور انتشار سے نہیں۔

آئی جی آر ایس کی شکایات کے ازالہ میں عدم اطمینان کے باعث 17 افسران کی تنخواہوں پر لگی روک: ڈی ایم

بدیوں۔ (آشوتوش/ہندستان نیوز بیورو) ریاستی حکومت کے پورٹل آئی جی آر ایس کو اپنے غافلانہ رویہ کی بدولت مخول کا مرکز بنانے والے ضلع کے 17 افسران کی نشاندہی کرتے ہوئے ڈی ایم نے احکامات جاری ہونے تک انکی تنخواہ پر پابندی لگا حالات کو بہتر بنانے کے لئے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اونیش رائے نے 17 افسران کے خلاف سخت کارروائی کی ہے جو حکومت کی طرف سے مقرر کردہ 90 فیصد IGRS اطمینان کے معیار کو پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں، اور اگلے احکامات تک ان کی تنخواہ کو فوری طور پر معطل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ آئی جی آر ایس (انٹیگریٹڈ گریونس ریڈریسل سسٹم) پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کے معیار اور مؤثر نمٹانے کا حکومتی سطح پر باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ حکومت نے شکایت کنندگان کے اطمینان کو سب سے زیادہ ترجیح دی ہے اور اطمینان کا کم از کم معیار 90 فیصد مقرر کیا ہے۔ اس کے باوجود متعدد عہدیداروں کی طرف سے بارہا ہدایات کے باوجود مطلوبہ بہتری نہیں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جائزہ کے دوران 17 عہدیداروں کے آئی جی آر ایس کی اطمینان کی سطح جن میں نگر پنچایت اسلام نگر کے ایگزیکٹیو آفیسر، نگر پالیکا پریشد بدایوں، نگر پنچایت کچھلا کے ایگزیکٹیو آفیسر، نگر پالیکا پریشد بلسی کے ایگزیکٹیو آفیسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر قادر چوہ، داتا گنج، سمریر، آصفپور، امبیاپور، اسلام نگر شامل ہیں، CHC/PHC اسلام نگر کے انچارج میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، بلاک ایجوکیشن آفیسر بسولی، داتا گنج کے سب رجسٹرار، اسسٹنٹ ڈیویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر (انفورسمنٹ)، چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع ٹیبی ڈیویژن ہسپتال کے سابق انجینئر، ٹیبی ڈیویژن کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ۔ آبپاشی کے وسائل، اور بجلی کی تقسیم ڈویژن I/III کے ایگزیکٹو انجینئر، حکومت کے مقرر کردہ معیار سے کم پائے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ شکایات کا ازالہ محض رسمی نہیں ہے بلکہ شکایت کنندگان کے اطمینان کو یقینی بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ مقررہ معیارات کی مسلسل نظر اندازی انتظامی ذمہ داریوں کے تئیں بے حسی کو ظاہر کرتی ہے، جسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔

نیشنل ٹیچرز ایوارڈ کے لیے دس جولائی تک دے سکتے ہیں آن لائن درخواستیں

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزارت تعلیم کے تحت اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمے نے قومی اساتذہ ایوارڈ 2026 کے لیے آن لائن درخواستیں اور نامزدگیاں طلب کی ہیں جس میں اساتذہ 10 جولائی تک قومی ایوارڈ پورٹل پر آن لائن خود نامزدگی کر سکتے ہیں۔ وزارت تعلیم نے جمعرات کو بتایا کہ یہ ایوارڈ اسکولی تعلیم کے شعبے میں شاندار تعاون کرنے والے اساتذہ کو اعزاز سے نوازنے کے مقصد سے دیا جاتا ہے۔ محکمے کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق، مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، مقامی اداروں اور تسلیم شدہ بورڈز سے وابستہ امداد یافتہ اور نجی اسکولوں میں کام کرنے والے اہل اساتذہ درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں طے شدہ رہنما خطوط اور اہلیت کی شرائط کے تحت قبول کی جائیں گی۔

اجودھیا کے رام مندر پر حملے کی سازش کرنے والا مشکوک دہشت گرد کرناٹک میں پکڑا گیا

بنگلورو، 25 جون (یو این آئی) کرناٹک کے ضلع

داونگیرے میں اتر پردیش کے ایک 20 سالہ نوجوان کی گرفتاری کے ساتھ ہی اجودھیا کے رام مندر پر حملے کی ایک مبینہ سازش کو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ پولیس نے جمعرات کو اس کی جانکاری دی۔ ملزم کی شناخت اتر پردیش کے شاہجہاں پور کے رہنے والے سہیل کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے ہری ہر سے گرفتار کیا گیا، جہاں وہ مبینہ طور پر گزشتہ 15 دنوں سے ایک فیکٹری میں کام کر رہا تھا۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ مشکوک شخص نے اجودھیا مندر کو نشانہ بنانے کے منصوبوں پر بات چیت کی تھی اور اس کے موبائل فون سے برآمد ہونے والے قابل اعتراض مواد کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق، اس کے ڈیوائس سے ہتھیار لیے ہوئے ملزم کی تصاویر، پاکستانی فون نمبروں سے جڑے روابط اور رام مندر پر حملے کا ذکر کرنے والی مبینہ آڈیو کلپس ملی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ کچھ ریکارڈنگز میں مندر میں دھماکہ کرنے کے بارے میں اردو میں بات چیت شامل ہے۔ داونگیرے کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ایچ ٹی شیکھر نے بتایا کہ ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ سہیل کے پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیموں سے مبینہ روابط تھے اور وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے مشکوک عناصر کے رابطے میں تھا۔ ہری ہر کے پاس رہنے والے ایک مشکوک شخص کے بارے میں ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ گرفتاری عمل میں آئی۔ پولیس کی ایک ٹیم نے اس کا پتہ لگا کر اسے حراست میں لے لیا، جس کے بعد اسے مزید تفتیش کے لیے تمکورو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ گرفتاری اس مہینے کے شروع میں گرفتار کیے گئے دو مشکوک آپریٹوز (داونگیرے میں ضمیر خان اور تمکورو میں اللہ بخش) سے پوچھ گچھ کے دوران ملنے والی معلومات کی بنیاد پر کی گئی۔ تاہم، کرناٹک کے وزیر داخلہ پریانک کھرگے نے کہا کہ اب تک سہیل کے معاملے کو پہلے ہونے والی گرفتاریوں سے جوڑنے والا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے، اور تفتیش کا رتام ممکنہ پہلوؤں کی جانچ کر رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ تمکورو ٹیرر ماڈیول کی جانچ جیسا ہی لگ رہا ہے، لیکن کسی بھی طرح کا آپریشنل کنکشن ثابت کرنے کے لیے مزید شواہد کی ضرورت ہے۔ ملزم کے ڈیجیٹل ڈیوائس، بات چیت کے ریکارڈ اور سرگرمیوں کی باریکی سے جانچ کی جا رہی ہے تاکہ مبینہ سازش کے دائرے کا پتہ لگایا جا سکے اور اس کے ساتھیوں کی شناخت کی جا سکے۔ پولیس ان خفیہ معلومات کی بھی تصدیق کر رہی ہے جن کے مطابق 10 مشکوک افراد کا ایک گروپ کرناٹک میں داخل ہوا ہے۔ جانچ بدستور جاری ہے اور سیکورٹی ایجنسیاں یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہیں کہ ملزم اکیلا کام کر رہا تھا یا کسی بڑے نیٹ ورک کا حصہ تھا۔

خواتین ریزرویشن کو جان بوجھ کر ٹال رہی ہے مودی حکومت: کانگریس

نجی سرمایہ کاری میں سستی مودی حکومت کی معاشی پالیسیوں کی ناکامی: کانگریس، ایف سی آر اے قوانین میں ترمیم واپس لینے کا مطالبہ، وینو گوپال نے مودی کو لکھا خط

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت خواتین ریزرویشن کو فوری طور پر نافذ کرنے کے بجائے اسے حد بندی اور ذات پات پر مبنی مردم شماری سے جوڑ کر جان بوجھ کر ٹال رہی ہے اور اس ٹال مٹول کو دیکھتے ہوئے واضح ہو رہا ہے کہ حکومت کی نیت اگلے لوک سبھا انتخاب سے پہلے خواتین کو ریزرویشن کا فائدہ دینے کی نہیں ہے کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کو کہا کہ ناری شکتی وندن ادھینیم 23 ستمبر 2023 کو پارلیمنٹ سے پاس ہو گیا تھا، لیکن حکومت نے تقریباً تین سال تک اسے نافذ نہیں کیا اور بعد میں اس کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت کی طرف سے لائے گئے آئینی ترمیم سے متعلق بلوں کا بنیادی مقصد خواتین ریزرویشن نہیں، بلکہ حد بندی کے عمل کو آگے بڑھانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا واضح مطالبہ رہا ہے کہ خواتین ریزرویشن کو موجودہ لوک سبھا کی 543 سیٹوں پر ہی فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی وجہ سے اپوزیشن پارٹیوں نے حد بندی سے متعلق تجاویز کی مخالفت کی تھی۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ حکومت خواتین ریزرویشن کے مسئلے کو حد بندی سے جوڑ کر حقیقی مقصد سے بھٹکا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حد بندی کا عمل اور اسے چلانے کا طریقہ بھی اہم مسئلہ ہے اور جموں و کشمیر اور آسام میں ہوئی حد بندی کے تعلق سے پہلے ہی کئی سوالات اٹھ چکے ہیں۔ کانگریس رہنما نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حد بندی جیسا اہم عمل مکمل شفافیت اور بھروسے کے ساتھ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان تو کیا ہے، لیکن اسے طویل عرصے تک ٹالے جانے کا خدشہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا ماننا ہے کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کے بعد حد بندی کرائی جا سکتی ہے، لیکن خواتین کے لیے ایک تہائی ریزرویشن اگلے لوک سبھا انتخاب سے ہی نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ ملک کی خواتین کو ان کا آئینی حق بغیر کسی تاخیر کے مل سکے۔

کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت کی معاشی پالیسیوں اور سرمایہ کاری کے

لیے سازگار ماحول نہ ہونے کی وجہ سے ملک میں نجی کارپوریٹ سرمایہ کاری کی رفتار کم ہو گئی ہے اور معیشت میں آئی یہ کمی ملک کے سامنے سب سے سنگین چیلنج بن گئی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کو سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ حقیقی اجرتوں میں جمود، اونچی مہنگائی کی وجہ سے گھریلو بچت کی شرح میں گراوٹ، ٹیکس دکام اور جانچ ایجنسیوں کے چھاپوں سے پیدا ہوا خوف کا ماحول، پالیسی کی غیر یقینی صورتحال اور چین سے بڑھتی ہوئی درآمدات نجی سرمایہ کاری میں سستی کی بڑی وجوہات ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان حالات کا اثر کھپت اور سرمایہ کاری دونوں پر پڑا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ معاشی طاقت کا بڑھتا ہوا ارتکاز بھی سرمایہ کاری میں اضافے کی حوصلہ شکنی کر رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ سال 26-2025 میں ہندوستان کی کل نجی کارپوریٹ سرمایہ کاری کا ایک تہائی حصہ اکیلے ایک بڑے کاروباری گروپ کا تھا، جس سے معیشت میں سرمایہ کاری کے عدم توازن کا اشارہ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین اقتصادیات طویل عرصے سے سرکاری سرمایہ کاری کے ذریعے نجی سرمایہ کاری کو متاثر کیے جانے کا خدشہ ظاہر کرتے رہے ہیں، لیکن اب صورتحال یہ بن گئی ہے کہ سیاسی سرپرستی میں نجی سرمایہ کاری ہی وسیع بنیادوں والی نجی سرمایہ کاری کو باہر کر رہی ہے۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ اس سے مسابقت اور سرمایہ کاری کے مواقع محدود ہو رہے ہیں اور معیشت کی متوازن ترقی پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر فارن کنٹری بیوشن (ریگولیشن) ایکٹ (ایف سی آر اے) کے قوانین اور ترامیم کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ سخت قوانین سول سوسائٹی کی تنظیموں اور اقلیتی اداروں کی خودمختاری کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ مسٹر وینو گوپال نے خط کے ذریعے الزام لگایا کہ نئی ترامیم سول سوسائٹی کی تنظیموں، بالخصوص اقلیتی اداروں کے زیر انتظام تنظیموں کی خودمختاری کو کمزور کرتی ہیں اور ان کے معمول کے کام کاج میں رکاوٹ پیدا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ مارچ 2026 میں لوک سبھا میں ایف سی آر اے ترمیمی بل لانے کی کوشش ناکام ہونے کے بعد، اب مرکزی حکومت ضابطوں کے ذریعے ایسی دفعات نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جن سے جن اداروں کا ایف سی آر اے لائسنس منسوخ ہو جائے یا اس کی مدت ختم ہو جائے، ان کے اثاثوں کو ضبط کرنے کا حق حکومت کو مل سکے۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ جس شق کو پہلے پارلیمنٹ میں قانون کے طور پر لانے کی کوشش کی گئی تھی، اسے اب ضابطوں کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ پارلیمانی عمل کو نظر انداز کر کے انتظامیہ کے ذریعے فیصلہ مسلط کرنے کے مترادف ہے۔ خط میں مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ سخت مالی جرمانے کی شقیں چھوٹی غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کو اقتصادی طور پر کمزور کرنے کی کوشش ہیں۔ وہیں، سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا لازمی انکشاف کرنے کی شرط کو انہوں نے ''بڑھتی ہوئی سرکاری نگرانی'' قرار دیا۔ کانگریس نے ان ترامیم کو ''ظالمانہ'' قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت سے انہیں فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ سول سوسائٹی کی تنظیموں اور اقلیتی اداروں کو کسی بھی خوف یا دباؤ کے بغیر آزادانہ طور پر کام کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

اڑیسہ ہائی کورٹ: بیوی شوہر کی جائیداد نہیں''

بھوبنیشور، 25 جون (یو این آئی) اڑیسہ ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ ''بیوی شوہر کی جائیداد نہیں ہے'' اور بالغ خواتین کو یہ مکمل حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی سے فیصلہ کریں کہ انہیں کہاں رہنا ہے۔ چیف جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس مراری شری رمن پر مشتمل بنچ نے کہا کہ عورت کو شوہر کی ملکیت نہیں سمجھا جا سکتا۔ اگر اس نے اپنے ساتھ ہونے والے ظلم و ستم یا ازدواجی تنازعات کی وجہ سے الگ رہنے کا فیصلہ کیا ہے تو اس عدالت کے روبرو ہیبیس کارپس کی درخواست کا استعمال اسے زبردستی شوہر یا سسرال کے پاس واپس لانے کے لیے نہیں کیا جا سکتا۔ ''عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ متعلقہ خاتون ازدواجی زندگی میں اختلافات کی وجہ سے اپنی مرضی سے سسرال چھوڑ کر گئی تھی اور اسے کسی نے غیر قانونی طور پر حراست میں نہیں رکھا تھا۔ اس لیے دائر کی گئی درخواست بے بنیاد ثابت ہوئی۔ بنچ نے درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ اس بڑھتے ہوئے رجحان کی ایک واضح مثال ہے جس میں لوگ ذاتی رنجشیں نکالنے اور ازدواجی تنازعات میں دباؤ ڈالنے کے لیے ہیبیس کارپس جیسی غیر معمولی قانونی کارروائی کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ''یہ ان کلاسیکی مثالوں میں سے ایک ہے جہاں شوہر نے عدالت سے رجوع کر کے اپنی بیوی پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی،

راجستھان میں آر ایس ایس کر رہا ہے حکومت: گہلوت

جودھپور، 25 جون (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے ریاست کی موجودہ حکومت کو محض ایک چہرہ قرار دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ حکومت تو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) والے کر رہے ہیں۔ مسٹر گہلوت نے آج یہاں صحافیوں سے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ راجستھان میں آج کل جو لوگ حکومت کر رہے ہیں، وہ صرف چہرے بنے ہوئے ہیں۔ حکومت آر ایس ایس والے کر رہے ہیں۔ ٹرانسفر، پوسٹنگ، بدعنوانی سب وہیں سے ہدایات آتی ہیں۔ انہوں نے ریاست کی صورتحال کو انتہائی سنگین

بتاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہاں کے عوام بیدار ہیں اور اس بار ان کی ایسی حالت بنے گی کہ یہ کچھ بھی کر لیں، یہ وزیر اعلیٰ بھی بدل دیں، تب بھی کچھ نہیں ہونے والا ہے، اگلی بار حکومت بدل کر رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں جھوٹے الزامات نہیں لگائے جاتے۔ اگر آپ کے پاس حقائق ہیں تو اس پر بات کرو۔ مسٹر کروڑی مینا جب حکومت میں نہیں تھے، تب بھی وہ لگاتار الزامات لگاتے تھے۔ ان کی جو فطرت میں ہے کہ وہ لگاتار تحریک چلاتے رہتے ہیں، ان کو 15-20 سال سے دیکھا جا رہا ہے۔ تو ایک الگ قسم کے انسان ہیں وہ۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی الزامات لگاتے تھے اب بھی لگا رہے ہیں، جو غیر ضروری ہے۔ پارٹی کے جو صدر ہوتے ہیں ان کا ایک الگ وقار ہوتا ہے۔ اس پر آپ بار بار چوٹ کر رہے ہو۔ الزامات لگا رہے ہو بغیر حقائق کے۔ تو بتایئے کہ پارٹی میں ردعمل ہوگا ہماری پارٹی میں ردعمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ڈوٹاسرا کو خود کو لگتا ہے کہ یہ کیا الزامات لگا رہا ہے وہ بھی بغیر حقائق کے۔ ہم سب کو لگتا ہے۔ یہ تو مسٹر کروڑی مینا کو خود کو سوچنا چاہیے کہ وہ کیا، کس طرح کی ان کی اپروچ ہے کام کرنے کی۔ چھاپے مار رہے ہیں اور چھاپے کے ساتھ جو لوگ جاتے ہیں ان کے، وہ وصولی کرتے ہیں۔ یہ تو ثابت ہو گیا ہے۔ جب ثابت ہو گیا ہے تو کہتے ہیں کہ اے سی بی بھی دباؤ میں کام کر رہی ہے۔ مسٹر گہلوت نے کہا کہ بتایا جا رہا ہے کہ اے سی بی کی صورتحال بہت زیادہ خراب ہے اور دباؤ میں کام ہو رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کو نوازنے کے لیے فیصلے ہو رہے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کو آئین پر براہِ راست حملہ قرار دیا

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کو آئین پر براہِ راست حملہ قرار دیتے ہوئے اس دور میں جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنے والے تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کیا ملک میں جمعرات کو منائے جانے والے ''آئین کے قتل کا دن'' کے موقع پر سوشل میڈیا پر جاری اپنے پیغام میں مسٹر مودی نے کہا ''آج ہم اُن تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی تاریخ کے تاریک ترین ادوار میں سے ایک، ایمرجنسی، کے دوران جمہوری اقدار کا ڈٹ کر دفاع کیا۔'' انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ہندوستان کے آئین پر براہِ راست حملہ تھی۔ اس دوران اظہار رائے کی آزادی پر پابندیاں عائد کی گئیں، سیاسی رہنماؤں، صحافیوں اور سماجی کارکنوں کو گرفتار کیا گیا، اور اُن اداروں کو نشانہ بنایا گیا جو ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس دور نے ایسے بے شمار شہریوں کے غیر معمولی حوصلے کو بھی اجاگر کیا جنہوں نے خاموش رہنے سے انکار کیا اور آئین میں درج اصولوں اور اقدار کا دفاع کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آئین 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں، حقوق اور فرائض کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے اپنے

اجتماعی عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ آئین کی روح سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ہم ایسے ہندوستان کی تعمیر کریں گے جو ہمیشہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کے اصولوں کے لیے وقف رہے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''آئین کے قتل کا دن ہمیں اس سیاہ دور کی یاد دلاتا ہے جب ہندوستانی جمہوریت کو بری طرح کچلا گیا تھا۔ یہ دن ہمیں جمہوریت، آئین اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پُرعزم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والی تمام شخصیات کو بھی یاد کیا۔ واضح رہے کہ ''آئین قتل دیوس'' ہر سال 25 جون کو منایا جاتا ہے۔ حکومت نے 1975 میں اسی روز اُس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی جانب سے ملک میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے کی یاد میں اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا تھا۔

بنگال تاراتلہ گودام حادثہ: ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر آٹھ، مالک سمیت پانچ افراد گرفتار

مودی نے مغربی بنگال کے تاراتلہ حادثے کے متاثرین کے لیے امدادی رقم کا اعلان کیا، ریاستی حکومت ہلاک شدگان کے لواحقین کو 10-10 لاکھ روپے معاوضہ دے گی

کولکاتا، 25 جون (یو این آئی) مغربی بنگال پولیس نے تاراتلہ گودام حادثے کے سلسلے میں گودام کے مالک شمبھو ناتھ بیہرا سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر آٹھ ہو گئی ہے، جبکہ 20